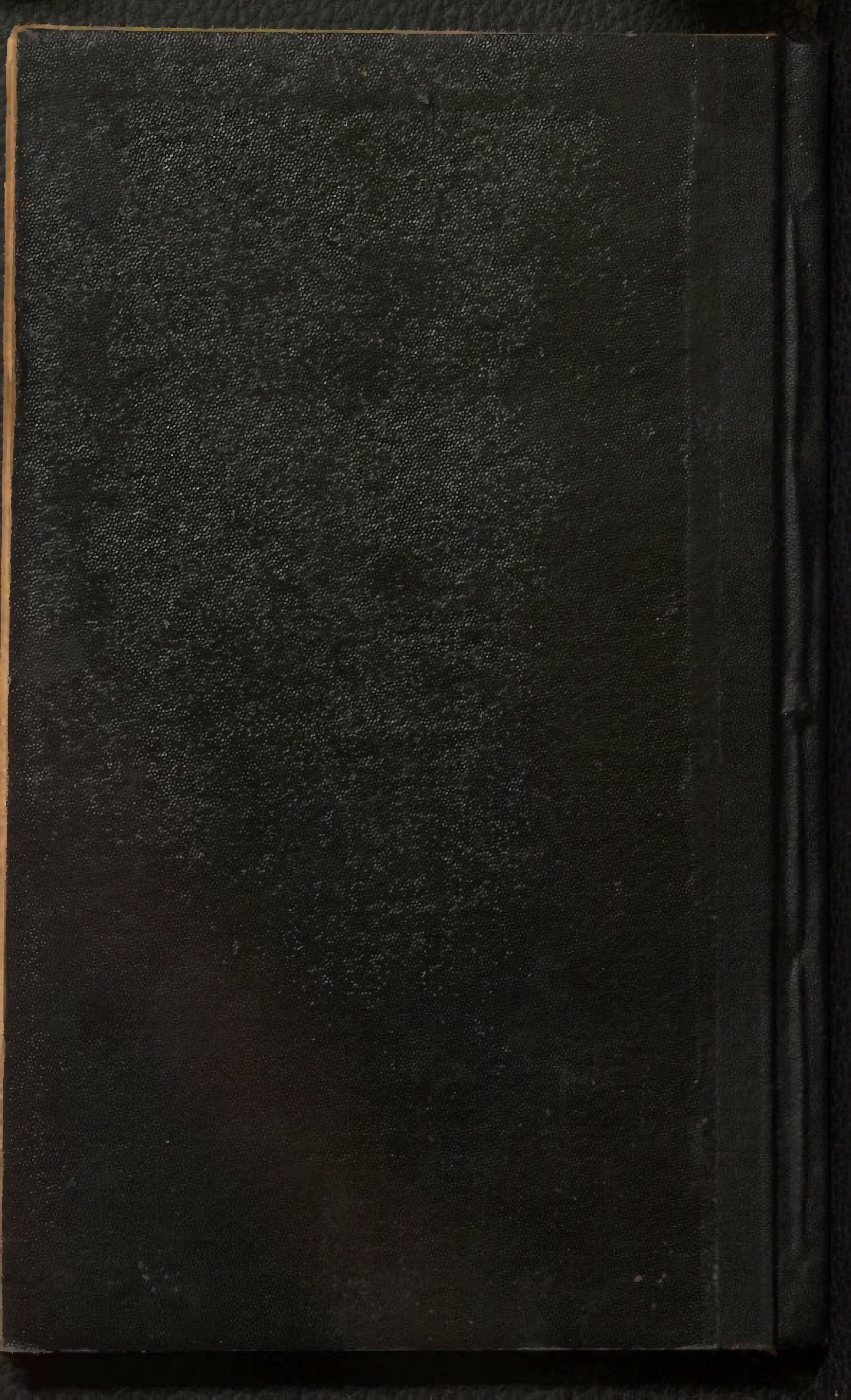


6

۷۸۶

کامل بک ایجنسی لاہور کے طبی سلسلہ کا نمبر ۳

جوڑوں کی تشریح - حفاظت - امراض - اسباب - علامات - علاج وغیرہ وغیرہ کے

متعلق ایک مختصر مگر جامع رسالہ

موسوم بہ

وجع المفاصل

مصنفہ و مولفہ

عالیجناب زبدۃ الاطبا حکیم منشی محمد عبد العزیز صاحب کامل لاہوری

ایل - ایم - ایس

ڈیٹر و پروپرائٹر اخبار حکمت و الاسرار و مولفہ و مصنف متعدد کتب طب وغیرہ

کارکنان کامل بک ایجنسی لاہور

کی سعی سے علمی و عملی نقاط و حقائق کی قدر کرنے والے اور جدید تحقیقات سے اپنی

معلومات میں اضافہ چاہنے والے اصحاب کی ضیافت طبع کی خاطر

سیوک سٹیم پریس لاہور میں ماسٹر آتمارام پرنٹر کے اہتمام سے چھپا

ر کامل بک ایجنسی متعلقہ اخبار حکمت و الاسرار لاہور کی طرف سے شائع ہوا

ول ... ۱ جلد قیمت فی جلد علاوہ محصول

۶ / ر

وجع مفاصل

رسالہ ہذا کو کہ وجع مفاصل پر لکھا گیا ہے پبلک کے سامنے پیش کرتے ہوئے کسی لمبی چوڑی تمہید کی ضرورت محسوس نہیں ہوتی۔ جوڑوں کا درد بہت قسم کے دردوں میں اپنی شدت اور جسم انسانی کو ناکارہ کردینے کی وجہ سے مشہور ہے۔ جسم انسانی مثل ایک مشین کے ہے کہ کام کر رہا ہے۔ ہاں اگر مختلف پرزوں کے ملاپ کی مقاموں میں میل مٹی بھر جائے تو پھر یہ مشین بیکار ہو جاتی ہے اور حرکت کے وقت ہموار اور صفائی کے ساتھ چلنا محالات سے ہو جاتا ہے۔ مگر عام مشینوں اور انسانی مشین میں ایک بڑا فرق یہ ہے کہ گو عام مشین بھی جب خراب ہو جائے چلنے سے رہ جاتی ہے اور اسکی حرکات میں رکاوٹ سی آجاتی ہے۔ مگر یہ رکاوٹ صرف مشین چلانے والے کو تنگ کرتی ہے۔ بالعکس اسکے جسم انسان کی کل جسوقت اسکے جوڑوں میں مادہ مفسدہ اکٹھا ہو کر اسکا کام بند ہو جاتا ہے۔ اسوقت نہ صرف چلنے پھرنے سے رہ جاتی ہے بلکہ خود سارے جسم میں ایک دردسی محسوس ہونے لگ جاتی ہے جسکی وجہ سے ساری مشین خود بیتاب ہوئے رہتی ہے اور جبتک اس مادہ مفسدہ کی صفائی کی طرف پوری توجہ کرکے اسکو وہاں سے نہ نکال لیا جائے۔ تب تک آرام معلوم۔ ٹھیک اندازہ تو لگانا مشکل ہے مگر حکما جانتے ہیں کہ مریضوں کی ایک معقول تعداد فیصدی وجع مفاصل سے مبتلائے الم ہوتی ہے۔ یہ مرض وجع المفاصل کی خود اپنے آپ میں اسقدر تشریح طلب اور غور و خوض و معالجات کے مفصل تذکرہ کی محتاج ہے کہ اسکا ایک الگ کتاب میں ذکر کرنا مناسب معلوم ہوا ہے یہ مختصر سا رسالہ پیش ناظرین کرتا ہوں۔ اس کتاب میں جہانتک ممکن ہوا ہے تشریح مفاصل وغیرہ مفصل اور معالجات کا ذکر کیا گیا ہے اور اسکے لکھنے میں زیادہ تر یوروپین تحقیقات سے زیادہ کام لیا گیا ہے اور ڈاکٹری اصول زیادہ مدنظر رکھے گئے ہیں۔ اگر اس رسالہ کا بغور مطالعہ کیا جائے تو علاج وجع المفاصل کے واسطے کافی رہبر کا کام دیگا۔ طالبان علوم میڈیسن اسی کو اعلیٰ تحقیقات کے لئے بنیاد بنا سکتے ہیں۔ حکیم محمد عبدالعزیز کامل [illegible]

بسم اللہ الرحمٰن الرحیم
نحمدہٗ ونصلی علٰے رسولہ الکریم

تشریح مفاصل یعنی جوڑوں کی تشریح

جسم انسان کی کل ہڈیوں کو رباط وغیرہ ایک دوسرے کے ساتھ ملاتے ہیں۔ جن کو مفاصل یا جوڑ کہتے ہیں۔ بعض جوڑ ایسے ہیں جن میں حرکت نہیں ہوتی۔ ان جوڑوں کی ہڈیاں ایک جہلی نامی فائبرنس ممبرین کے ذریعہ جڑی ہیں۔ جیسے سر اور چہرہ کے ہڈیوں کے جوڑ۔ اور بعض جوڑوں میں خوب حرکت ہوتی ہے۔ ان کی ہڈیاں غضروف کے ذریعہ رباطوں کے مضبوط و تری ہوئی سے پیوستہ کر آپس میں ملی رہتی ہیں۔ اور بعض جوڑ ایسے ہیں جن میں خفیف سی حرکت ہوتی ہے۔ ان جوڑوں کی ہڈیاں مضبوط اور لچکیلے فائبرو کارٹی لج کے ذریعہ ملی رہتی ہیں۔ جیسے مہروں کے جوڑ پیڑو کا جوڑ وغیرہ۔ جو جوڑ خوب متحرک ہیں ان میں ایک جہلی نامی سائی نووے ال ممبرین لگی ہوئی ہوتی ہے۔ جس میں سے ایک لیسدار رطوبت جسکو سائے نوویا کہتے ہیں پیدا ہوتی رہتی ہے۔ جس سے جوڑ حرکت کے وقت بآسانی حرکت کر سکتا ہے۔ اور ہڈیاں رگڑ سے محفوظ رہتی ہیں۔ گویا یہ رطوبت تیل کا کام دیتی ہے۔ جیسے گھڑی کلوں کے پرزوں میں تیل لگانے سے پرزے کم رگڑ کھاتے ہیں۔ ہر ایک جوڑ کی بناوٹ کا اصل جزو ہڈی ہے +

غضروف یا کری

اسکو انگریزی اصطلاح میں کارٹی لیج تشو یا گرسل کہتے ہیں جنین کی اوائل عمر میں اسکا ڈھانچہ سارا ہی غضروف کا بنا ہوا ہوتا ہے۔ جو آہستہ آہستہ ہڈی بن جاتا ہے۔ اس کے پانچ اقسام ہیں +

ایک قسم وہ ہے جس کا ارضی مادہ کانچ کے برادہ کی مانند ہوتا ہے۔

دوسری قسم وہ جو دو ہڈیوں کے درمیان ہوتی ہے۔ اور ہڈی کو رگڑ سے بچاتی ہے اسکی

موٹائی ہر ایک جوڑ پر مختلف ہوتی ہے جہاں زیادہ حرکت ہوتی ہے وہاں موٹی ہوتی ہے جہاں کم حرکت ہو وہاں پتلی ہوتی ہے۔ اور یہ کُرکُری کا قسم ہڈی میں کبھی نہیں تبدیل ہوتا ہے۔

تیسری قسم وہ ہے جو پسلیوں کے ان سروں کو جو چھاتی کی ہڈی کے ساتھ ملاتی ہے۔ واقع ہے۔

چوتھی قسم کئی طرح کی ہوتی ہے (الف) جو گول یا چپٹی یا بیضوی شکل کی ہوتی ہیں۔ اور جوڑ کی ہڈیوں کے درمیان پائی جاتی ہیں۔ ان کے کنارے جوڑوں کے رباطوں کے ساتھ خوب پیوست ہوتے ہیں۔ اس لئے یہ غضروف اپنی جگہ سے نہیں ہلتیں۔ لیکن جوڑوں کو حرکت دینے میں بڑی مدد دیتی ہیں۔ جوڑ آسانی سے حرکت کر سکتا ہے۔ بیرونی صدمہ سے محفوظ رکھتی ہیں۔ جس طرح موٹر کار یا بائیسکل یا انجن وغیرہ میں ربڑ کی چکتیاں کام دیتی ہیں۔ اسی طرح یہ کُرکُریاں جوڑوں میں کام آتی ہیں (ب) یہ کُرکُریاں لنگوٹ یعنے مہروں کے درمیان پائی جاتی ہے۔ اور یہ ایسی جگہ پائی جاتی ہیں۔ جہاں جوڑ کم حرکت کرتے ہوں (ت) یہ کُرکُری کی جھلی کہلاتی ہے۔ جو ہڈی کے جوڑ والے کنارے پر لگی رہتی ہے جس سے جوڑ والی جگہ گہرائی میں بڑھ جاتی ہے۔ اور جوڑ کو نکلنے سے روکتی ہے۔ جیسے کولہے کے جوڑ میں (ث) یہ کُرکُری کی وہ قسم ہے۔ جو ہڈی کی نالیوں جو قدرت نے نسوں کے گذر کے لئے بنائی ہیں۔ ان کے کولہے میں رہتی ہے۔

قسم پنجم۔ یہ قسم ایلاسٹک یعنے لچکدار ہوتی ہے۔ اس کی بناوٹ میں زرد لچکیلے ریشے پائے جاتے ہیں۔ جس کا رنگ قریباً زرد ہوتا ہے۔

غضروف کے غلاف کو پری کانڈری ام کہتے ہیں۔ جو فائبرس ٹشو سے بنتا ہے۔ کُرکُری کو اگر ابالا جاوے تو اس میں سے ایک لیسدار رطوبت سریش کے مانند نامی کانڈرین نکلتی ہے۔

غضروف کے اوصاف غضروف لچکدار۔ رنگ سفید۔ یا سفید زردی مائل اور نیلگوں ہوتی ہے۔

رباط انگریزی اصطلاح میں ان کو لگمنٹ کہتے ہیں۔ یہ ان مضبوط و نرم ریشوں کا نام ہے۔ جو ہڈی کے جوڑ کو اپنی جگہ سے ہلنے نہیں دیتے جب ہڈی کا جوڑ اکھڑ جاتا ہے

تو یہ رباط بھی ٹوٹ جایا کرتے ہیں +

سائنوی ال ممبرین

یہ جھلی کنکٹو ٹشو کی بنی ہوئی ہوتی ہے۔ اور حرکت کرنے والے دو چیزوں کے درمیان پائی جاتی ہے۔ جیسے متحرک جوڑوں کے دو ہڈیوں کے درمیان۔ بڑی پتلی اور نازک ہوتی ہے۔ اور یہی جھلی سائنوویا رطوبت پیدا کرتی ہے۔ جو بالکل گوند کے لعاب کی طرح یا انڈے کی سفیدی کی طرح لیسدار ہوتی ہے۔ یہ جھلی تین قسم کی ہوتی ہے (۱) تو وہ جو ان رباطوں کے اندر چسپان ہوتی ہے جو متحرک جوڑ ہوں۔ (۲) جو بعض مقامات پر ہڈی اور رباط کے درمیان ہوتی ہے۔ اور بعض جگہ جبلد اور ہڈی کے درمیان لگی ہوئی ہوتی ہے۔ جو ہر طرح کے صدمات اور رگڑ وغیرہ سے جوڑوں کو بچاتی ہے۔ (۳) یہ قسم عضلات کے ان نسوں کو جو ہڈی کے نالیوں میں سے گذرتے ہیں ماسترکرتی ہے۔ اور پھر پلیٹ کر ہڈی کی نالی میں لگ جاتی ہے۔ اور رباطوں کے ساتھ چسپان ہو جاتی ہے۔ یہ جھلی سائنوویا رطوبت کو نسوں کے کھلے طور پر حرکت کرنے کے لئے پیدا کرتی ہے۔

جوڑوں کی قسمیں

جوڑ اپنی حرکتوں کے لحاظ سے تین قسم کے ہوتے ہیں۔ ایک وہ جو بالکل متحرک نہیں ہوتے۔ دوسرے وہ جو تھوڑی حرکت کرتے ہیں۔ تیسری وہ جو خوب متحرک ہوتے ہیں۔ پہلی کو سی نار تھر وسس۔ دوسرے کو۔ امفی ار تھر وسس۔ تیسرے کو ڈائی آر تھر وسس کہتے ہیں +

جوڑوں کی مختلف حرکتیں

جوڑوں کی حرکتیں عضلوں کے سکڑنے اور پھیلنے سے واقع ہوتی ہیں۔ جس کے چار اقسام ہیں (۱) ہلنے کی حرکت جس کو گلائی ڈنگ موشن کہتے ہیں۔ جو چباتے وقت جبڑے (۱)

کنپٹی کی ہڈی کے جوڑ میں واقع ہوتی ہے۔ (۲) جو لمبی ہڈیوں کے جوڑوں میں پائی جاتی ہے۔ اس قسم کے گیارہ اقسام ہیں۔ (الف) جوڑ کا پھیلنا (ب) جوڑ کا سکڑنا (ت) عضو کو درمیان کی طرف لانا۔ (ث) عضو کو درمیان سے باہر کی طرف لانا (ج) چت کرنا (ح) پٹ کرنا (خ) عضو کا سامنے کی طرف بڑھنا (ض) عضو کا پیچھے کی طرف ہٹنا (ف) نیچے جھکنا۔ (ر) سامنے جھکنا (ز) جانبی حرکت کرنا۔

تیسری حرکت وہ ہے جس کو دائرہ کی حرکت کہتے ہیں۔ ڈاکٹری اصطلاح میں سرکم ڈکشن کہلاتی ہے۔ یہ حرکت ایک ہڈی کے گول سرے کے دوسرے ہڈی کے پیالہ نما نشیب میں پھرنے سے واقع ہوتی ہے۔

چوتھی حرکت محوری کہلاتی ہے۔ جس کو روٹے شن کہتے ہیں۔ اس میں ہڈی چکی کی طرح اپنی دھرے کے گرد حرکت کرتی ہے۔ اور اپنی جگہ ہی پر قائم رہتی ہے۔ جیسے گردن کے پہلے دھرے یعنی حامل اطلس کی حرکت

امراضِ رباطِ مفاصل

رباطی رسولی

اس کو انگریزی اصطلاح میں گنگ لی آن کہتے ہیں۔

تعریف رباط کے پرتوں میں کیسہ دار رسولیاں پیدا ہو جاتی ہیں۔ یا کہ رباط ہی پھیل کر کیسے بنا لیتے ہیں۔ یہ دو قسم کی ہوتی ہیں۔ ایک کو سمپل گنگلیان اور دوسرے کو کمپونڈ گنگلیان کہتے ہیں۔

(۱) سمپل گنگلیاں۔ کلائی ہاتھ کی پشت اور انگلی پر واقع ہوتی ہیں۔

علامات پہلے پہل یہ رسولی ایسی شفاف ہوتی ہے۔ کہ جس سے روشنی کا عکس دیکھلائی پڑتا ہے۔ اس کے اندر کبھی چھوٹی جوار کے موافق یا کبھی لیسدار چھیتے چھوٹے غضروفی حصے سا سے لو یا رطوبت کے ساتھ ملے ہوئے پائے جاتے ہیں۔ درد اس میں شدت کا ہوتا ہے۔ چند مدت کے بعد ایسی رسولیاں سخت ہو جایا کرتی ہیں۔

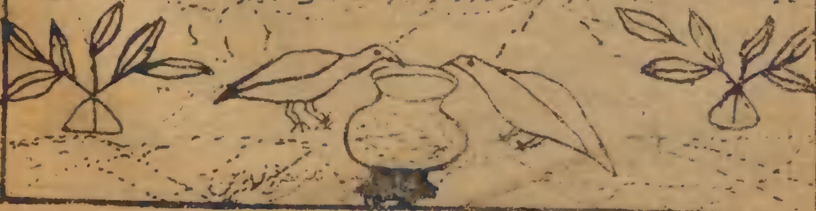
(۲) کمپونڈ گنگلیان۔ جب رباط سوزش کے باعث پھیل جاتے ہیں۔ تب اسی قسم کی رسولیاں

بن جاتی ہیں۔ پردے انکے موٹے اور اندر سے جھالردار اور غضروفی ہو جاتے ہیں۔ بعض اوقات انکا تعلق استخوانی امراض سے ہوتا ہے۔

اسباب جسمانی کمزوری۔ چوٹ کا لگنا۔ رباطی ریشوں میں غیر جنس کی وجہ سے سوزش کا واقع ہونا۔ وجع مفاصل کا ہونا۔ رباطی ریشوں کا پھٹ جانا وغیرہ۔

علاج جس وقت مریض حکیم کے پاس آجاوے۔ اور اس وقت غور سے ملاحظہ کرنے کے بعد یہ معلوم ہو جاوے۔ کہ کسی قسم کی سوزش نہیں ہوئی ہے تو حکیم اپنے ہاتھ کو گرم پانی اور صابون سے اچھی طرح صاف کرے پھر رسولی کو انگوٹھے سے بزور دبا دے جس سے رسولی پھٹ کر اپنے آپ اچھی ہو جاویگی یا بذریعہ نشتر یا موٹی سوئی کے شگاف کر دیویں جس سے پانی نکل جاویگا۔ اسپر سرد پانی کپڑے کی گدی تر کرکے خوب کس کر باندھ دیویں اور پانی سے اس کو تر رکھیں۔ اگر اس سے فائدہ نہ ہو۔ پلسٹر یا آئیوڈین کا عرق لگادیں۔ محللات کا استعمال کریں۔ مرکبات سیماب کی مالش کرادیں۔ جب دیکھیں کہ رسولی بہت سخت ہے۔ تو اس میں کوئی غیر جنس داخل کر دیں۔ مثلاً ریشم کا تاگا یا تار۔ اسطرح سواد پیدا ہو کر رسولی خارج ہو جاتی ہے لیکن بعض اوقات اس طریقہ سے مریض سخت کمزور ہو جاتا ہے۔ اسحالت میں مقویات کا استعمال کرادیں خاصکر نانی مقویات بہت اچھی ہیں۔ غذا عمدہ طاقت ور ہو۔ اگر اس بیماری کا سبب وجع مفاصل یا نقرس ہو تو انکا علاج قاعدہ کریں۔ اگر خود بخود مواد پیدا ہو جاوے تو چیرا دیدیویں تاکہ مواد خارج ہو جاوے اور اگر دیکھیں کہ رسولی پھیلی ہوئی ہے۔ تو دستکاری کا خیال نہ کریں صرف محللات پر اکتفا کریں۔ مگر مواد پڑنے کی حالت میں شگاف کرنا واجب ہے۔ اگر قبض ہو تو رفع کریں۔ بلکہ دوسرے تیسرے کوئی ملین دوا کھلاتے یا پلاتے رہیں۔ تبدیل آب و ہوا کی ضرورت ہو تو کرائیں۔

امراض غشاء مفاصل . . . . . . یعنے سلی نووسی ال ممبرین۔



سوزش غشائے مفاصل

اس بیماری کو ڈاکٹری اصطلاح میں سائنووائی ٹس کہتے ہیں یہ دو قسم پر ہوتی ہے۔ ایک تو شدید یعنی اکیوٹ دوسری مزمن یعنے کرانک۔

شدید سوزش غشاء مفاصل اس کو انگریزی اصطلاح میں اکیوٹ سائنووائیٹس کہتے ہیں۔

ماہیت سائنووئیل ممبرین کے اندر سیرم یعنی آب خون یا پیپ پائی جاتی ہے رفتہ رفتہ مرض کی ترقی ہو کر جھلی اور غضروف گل جاتے ہیں۔ جب مرض پرانا ہو جاتا ہے تو سائنووئیل ممبرین کی سطح پہ چھوٹے چھوٹے دانے جھالر کی مانند جوڑ کے اندر پیدا ہو جاتے ہیں۔

اسباب اس کے اسباب دو طرح کے ہوتے ہیں۔ ایک مقامی دوسرے جسمانی۔ مقامی اسباب۔ مثلاً جوڑ کے ضرب و زخم۔ موچ کا آجانا کسی نوکدار چیز یا تار کا جوڑ میں گھس جانا وغیرہ۔

جسمانی اسباب جیسے مرض نقرس۔ سوزاک آتشک۔ وجع مفاصل عورتوں میں اسقاط حمل۔ بچہ جننے کے بعد ہی عورتوں کو ہو جاتا ہے سردی کا لگنا۔ بارش میں بھیگنا گیلے کپڑے سے جسم یا جوڑوں کو ڈھانپنا وغیرہ یہ مرض گھٹنے کے جوڑ میں عموماً بہت زیادہ ہوتا ہے۔ بچوں کو یہ بیماری کم ہوتی ہے لیکن جوان اکثر مبتلا ہو جاتے ہیں۔

علامات پہلے پہل مریض کو بخار کی علامتیں ظاہر ہوتی ہیں۔ بعد ازاں درد اور ورم پیدا ہو جاتا ہے۔ جوڑ والی جگہ سرخ ہو جاتی ہے۔ حرکت کرنے سے شدت کا درد ہوتا ہے۔ گھٹنے کے جوڑ میں جب بیماری ہوتی ہے۔ تو چپنی کی ہڈی سامنے کو نکل آتی ہے جوڑ کی شکل بدل جاتی ہے متورم جگہ پر لدلداہٹ معلوم ہوتی ہے۔ غشائے مفاصل کی تھیلی میں سیرس افیوژن یعنے آب خون بھر جاتا ہے۔ جب یہ بیماری کولہے یا کندھے کے جوڑ میں ہوتی ہے۔ تو ورم جوڑ کے چاروں طرف ہوتا ہے۔ ہاتھ لگانے سے درد ہوتا ہے

نتیجہ — جب یہ بیماری ضرب و زخم کا نتیجہ ہو اور بخار بھی شدت کا ہو مریض بکواس یعنی ہذیان کرتا ہو۔ تو عموماً نتیجہ بُرا ہوتا ہے۔

علاج — جہاں تک ہو سکے مریض کو آرام سے رکھیں۔ حرکت کرنے کی اجازت نہ دیویں۔ مریض کی حالت دیکھ کر مناسب ہو تو جونکیں لگا دیں۔ تنقیہ کریں اگر سردی پہنچانیکا موقعہ ہو۔ تو برف لگا دیں یا سرد پانی کا ترڑا کریں۔ قبض ہو تو مسہل دیویں۔ رفع درد کے لئے مسکن ادویات کا لیپ کریں افیون لت کھلا دیں اگر پولٹس مناسب ہو تو اسپر افیون کا عرق چھڑک کر باندھ دیں اگر ضرب وغیرہ کا سبب ہو تو معلل جوڑ کو لکڑی کی تختی لگا کر باندھ دیویں تاکہ مریض ہل نہ سکے۔ اگر مرض آتشک اسکا سبب ہو۔ تو مرکبات سیماب کا استعمال کراویں۔ بلیسٹر لگا دیں۔ اگر وجع مفاصل اسکا باعث ہو تو سوڈا سالی سیلاس یا پوٹاسی ایڈوائڈ یا گوائکم ریزن یا کالچیکم کا استعمال کریں۔ نیپا کرنے کے لئے دافع سوزش ادویات استعمال کریں۔ اگر مریض کمزور ہو جاوے تو دوا اور غذا مقوی کر دیویں۔ حتے المقدور مریض کو آرام سے رکھیں۔ حرکت نہ کرنے دیں۔

مزمن سوزش غشائے مفاصل

اس کو ڈاکٹری اصطلاح میں کرانک سائے نوائے ٹس کہتے ہیں جب بیماری کا درجہ شدید گذر جاتا ہے۔ تو پھر یہ مزمن کہلاتی ہے۔

علامات — جوڑ پر ورم ہوتا ہے۔ خفیف سا درد معلوم ہوتا ہے۔ یہ درد رات کو سوتے وقت بہت بڑھ جاتا ہے۔ گھٹنا کانپتا رہتا ہے۔ جس جوڑ میں بیماری ہو۔ وہ جوڑ ڈھیلا اور کمزور ہو جاتا ہے۔ جوڑ کی ہڈیوں کے دونوں سرے آپس میں رگڑ کھانے لگ جاتے ہیں رفتہ رفتہ جوڑ میں پانی بھر جاتا ہے۔ جو ہاتھ لگانے سے معلوم ہوتا ہے آخر کار غشائے مفاصل گل کر ریم پیدا ہو جاتی ہے اور ہڈیوں کے سرے گلنے لگ جاتے ہیں۔ بعض اوقات اس قدر جوڑ میں پانی بھر جاتا ہے۔ کہ جوڑ کے پھٹ جانے کا اندیشہ ہوتا ہے۔ کبھی کبھی ایسا بھی ہوتا ہے۔ کہ اس مرض میں سوائے ورم کے اور کوئی علامت ہوتی ہی نہیں۔

علاج پہلے پہل پوست خشخاش کی ٹکور کریں۔ اور دافع سوزش ادویات کا استعمال کریں۔ بلاڈونا لگانے سے بھی فایدہ ہوتا ہے۔ مرہم پارہ کا لیپ بھی مفید پڑتا ہے۔ بعض اوقات سٹکنگ پلاسٹر کے ٹکڑے کاٹ کر جوڑ پر کس کر چسپاں کر کے اوپر سے پٹی مضبوط باندھ دینے سے آرام آجاتا ہے۔ ادویات مصفی خون پلاویں۔ اگر مرض آتشک یا سوزاک، یا خنازیر یا وجع المفاصل اسکا سبب ہوں تو ان کا علاج کریں۔ مریض کی صحت کا خیال رکھیں۔ کمزوری کی حالت میں مقوی ادویات و اغذیات استعمال میں لاویں۔ اور اگر یہ بیماری ضرب کی وجہ سے ہو اور سوزش بہت ہو تو دفع سوزش کا علاج کریں۔ فوٹوگراف لڈلوشن میں کپڑا تر کر کے رکھیں یا بیلاڈونا لگاویں۔ یا اسٹوڈین کا عرق ملیں۔ لیکن ہر حالت میں مریض کو حرکت کرنے سے باز رکھیں۔ بعض اوقات بعد تندرست ہونے مریض کے جوڑ غیر متحرک ہو جاتا ہے پس اس حالت میں مریض کے جوڑ محلل کو گرم پانی میں نمک ملا کر رکھیں اور آہستہ آہستہ حرکت دیتے رہا کریں۔ ایسے چشموں کے پانی میں جوڑ کو رکھیں جنہیں گندھک کی آمیزش ہو۔ مالش کرنے سے بھی جوڑ کھل آتے ہیں +

جوڑ کی سوزش

اس کو ڈاکٹری اصطلاح میں آرتھرائی ٹس کہتے ہیں۔ یہ مرض پہلے پہل غشاء مفاصل سے شروع ہو کر جوڑ کی مختلف ساختوں کو مبتلا کر لیتا ہے جس سے سارا جوڑ مبتلا مرض ہو کر مفصلہ ذیل علامات پیدا کرتا ہے +

علامات مقام معلل سرخ گرم اور متورم ہوتا ہے۔ شدید کا درد ہوتا ہے جو خاص کر رات کو زیادہ تکلیف دیتا ہے۔ مریض جوڑ معلل کو ایک عجیب پوزیشن رکھتا ہے۔ بعض اوقات اس میں تشنج ہو کر جوڑ خود بخود حرکت کرتا ہے۔ جس سے سخت درد کی تکلیف ہوتی ہے۔ یہ درد ایسا ہوتا ہے۔ کہ مریض ہاتھ نہیں لگانے دیتا۔ رفتہ رفتہ جسمانی علامات پیدا ہو کر ریم پیدا ہو جاتی ہے۔ رباط گلنے لگ جاتے ہیں غضروف گل کر کچھ

ہو جاتے ہیں۔ جوڑ کی ہڈیاں الگ الگ ہو جاتی ہیں جب غضروف گل جاوے اور مریض بھی صحت یاب ہو۔ تو غضروف پھر پیدا نہیں ہوتی۔ اس مرض میں بھی جوڑ کی حرکت تندرست ہونے کی حالت میں جاتی رہتی ہے۔ اس بیماری کے شروع میں اسقدر شدت کا درد ہوتا ہے۔ کہ مریض ماہی بے آب کی طرح تڑپتا ہے۔

اسباب جوڑوں میں تیز نوکدار آلہ کے زخم لگنے سے ہوا کا داخل ہو جانا ہے ریم کا پیدا ہو کر متعفن ہو جانا ۔ جس سے کل جوڑ متورم ہو جاتا ہے۔ اس حالت کو ٹیپک یا ٹرومیٹک آرتھرائی ٹس کہتے ہیں۔ دوسرا سبب پائی ایمیا ہے۔ اسمیں زخموں کی وجہ سے زہریلا مادہ پیدا ہوتا ہے۔ پیورپرل فیور۔ چیچک۔ سکارلٹ فیور۔ ٹائی فائیڈ فیور۔ جب مادہ خمیر پیدا ہو جاتا ہے۔ تو زہر داخل ہو کر آب خون وہاں پیدا کر دیتا ہے۔ جس سے پیپ پڑ جاتی ہے۔ اس کو انفکٹو آرتھرائی ٹس کہتے ہیں۔ تیسرا سبب سوزاک ہے۔ جسکو گنوریل آرتھرائی ٹس کہتے ہیں۔ چوتھا سبب وجع المفاصل ہے۔ جسکو اکٹوروبٹک آرتھرائی ٹس کہتے ہیں جس کو اکٹوروبٹک آرتھرائی ٹس کہتے ہیں۔ پانچواں آتشک ہے جسکو سفلیٹک آرتھرائی ٹس کہتے ہیں چھٹا سبب استخوانی امراض کے باعث۔ ساتواں ہڈیوں کے جوڑوں میں حس کا کم ہو جانا آٹھواں پٹھوں میں کمزوری۔

علاج مریض کو حرکت کرنے سے باز رکھیں۔ بلکہ سپلنٹوں کے ذریعہ گھٹنے اور کولہے کے جوڑ کو خوب باندھ دیں۔ کہ مریض ہل نہ سکے۔ اور بمقام معتل پر ٹکور کریں۔ دافع درد ادویات کا لیپ کریں۔ بلاڈونہ لگا دیں۔ نیند لانے کے لئے اور درد رفع کرنے کے لئے افیون کھلاویں اگر قبض ہو تو ہلکے مسہل کا استعمال کریں ادویات مصفی خون اور مرکبات سیماب مرکبات فولاد کا استعمال کریں۔ پوٹاسی ایوڈائڈ اسمیں بہت مفید ہے اگر مواد پیدا ہو جاوے تو خارج کرنیکی کوشش کریں بعض اوقات مقام معتل پر داغ بھی دیتے ہیں پہلے پہل جونکوں کے لگانے سے بھی فائدہ ہوتا ہے۔ لیکن سب سے پہلے ضروری کام یہ ہے۔ کہ جوڑ معتل کو آرام سے رکھیں۔

مزمن سوزش مفاصل

اس کو ڈاکٹری اصطلاح میں کرانک ریومٹک ارتھرائٹس کہتے ہیں۔ اس مرض میں جوڑ کے خانے گہرے ہو جاتے ہیں۔ اور ہڈی کے سرے چوڑے اور چپٹے ہو جاتے ہیں۔ غضروف استخوانی مادہ میں تبدیل ہو کر رگڑ کے باعث گھسنی شروع ہو جاتی ہے۔ آخر کار معدوم ہو جاتی ہے۔ رباط گابے ڈھیلے ہو کر غائب ہو جاتے ہیں۔ غشائے مفاصل موٹی ہو جاتی ہے۔ جسکی سطح پر چھوٹے چھوٹے دانے رباطی اور غضروفی پیدا ہو جاتے ہیں۔ چونکہ اس میں جوڑ ڈھیلے پڑ جاتے ہیں۔ اس لئے ہڈی اپنے ٹھکانے سے باہر نکل آتی ہے غرضیکہ کل جوڑ کے اندر فرق آجاتا ہے۔ یہ مرض انگوٹھے سینچ کے جبڑے۔ فقرات الصلب۔ کولہے اور کندھے کے جوڑ میں عموماً پیدا ہو جایا کرتا ہے۔

اسباب} یہ مرض ان لوگوں کو جو سیلاب دار جگہ میں مقیم ہوں اکثر ہوتا ہے۔ ہڈیوں کی چوٹ کے لگنے یا سردی میں پھرنے یا بارش میں بھیگنے سے ہوتا ہے۔ عورتوں کو ایام بلوغت میں یا جب حیض بند ہو جاوے۔ تب واقع ہوتا ہے۔ اور مرض وجع المفاصل نقرس آتشک و سوزاک اور خنازیری اس کے اسباب ہیں۔

علامات} سردی یا گرمی کے لگنے سے درد شدت پکڑتا ہے۔ دبانے سے کسیقدر آرام معلوم ہوتا ہے۔ درد خاص کر رات کو زیادہ ہوتا ہے۔ ہڈی کو ہلانے سے رگڑ کی آواز سنائی دیتی ہے۔ کولہے میں جب یہ مرض ہوتا ہے۔ تو مریض سامنے کو جھک جاتا ہے۔ لات کی لمبائی کم ہو جاتی ہے۔ جوڑ سخت اور غیر متحرک ہو جاتا ہے۔

علاج} مقام معلل پر لنیمنٹ آئیوڈین کی مالش کریں۔ بلاڈونا کا لیپ بھی اچھا ہی پوست خشخاش یا ایلیچ پھل کو گرم پانی میں جوشدیکر نطول کرائیں یا صرف گرم پانی کا ترارہ کافی ہے۔ چونکہ اس مرض میں مریض کمزور ہو جاتا ہے اس لئے مقویات کا استعمال کراتے رہیں۔ پینے کے واسطے پوٹاسی آئیوڈائیڈ یا گوالکم ریزن یا کاڈ لیور آئل یا پوٹاسی کاربوناس دیویں۔ لیکن پہلے مسہل کرادیں۔ درمیان میں اگر قبض کی شکایت ہو تو ہلکے ملینات سے رفع قبض

کراتے رہیں+

استسقاء مفاصل

اس کو ڈاکٹری اصطلاح میں ہائیڈرانہروسیس کہتے ہیں۔ اس بیماری میں جوڑ کے اندر پانی بھر جاتا ہے۔ جو مذکورہ بالا مرضوں کا نتیجہ ہوتا ہے۔ درد اس میں مطلق نہیں ہوتا حرکت البتہ جاتی رہتی ہے۔

علاج } پہلے پہل پانی کے تحلیل کرنے کی کوشش کریں۔ مرکبات سیماب اکثر مفید پڑتے ہیں ٹنکچر آف ایوڈین لگادیں۔ بعض اوقات بلسٹر لگاتے ہیں۔ اس سے بھی فائدہ ہوتا ہے۔ جب ان ترکیبوں سے کچھ فائدہ حاصل نہ ہو۔ تو آلہ ٹروکار سے پانی نکالدیویں۔

جوڑ میں مواد کا پیدا ہو جانا

اس کو ڈاکٹری اصطلاح میں سپورٹیشن اف جائنٹ کہتے ہیں۔ یہ بیماری سوزش غشائے مفاصل کا نتیجہ ہے+

علامات } پہلے پہل درد جگہ سرخ متورم اور گرم ہوتی ہے۔ درد شدت کا ہوتا ہے۔ مریض کو بخار آتا ہے۔ جب پیپ پڑ جاتی ہے۔ تو جاڑے سے بخار چڑھنا شروع ہوتا ہے۔ مریض بے چین رہتا ہے۔ درد کی ٹیس ہر وقت ستاتی ہے۔ بمقام علل پلپلا معلوم ہوتا ہے۔ غشائے مفاصل اور غضروف گل جاتے ہیں۔ جب ریم سے کل خانہ بھر جاتا ہے۔ تو عضلات سکڑنے لگتے ہیں۔ جس سے فالج کی علامات شروع ہو جاتی ہے۔

علاج } اس حالت میں سوائے اس کے کہ ریم خارج کی جاوے اور کوئی علاج کارگر نہیں ہوتا۔ آلہ اسپرمیٹر کے ذریعہ مواد خارج کر دیویں۔ اور زخم کا علاج انٹی سپٹک طریقہ سے کریں۔ مقوی ادویات جیسے کونین۔ سنکونا۔ کواشیا رچرائتہ وغیرہ کا خیساندہ یا جوشاندہ پلاویں۔ غذا بھی حسب مزاج مریض مقوی ہونی چاہیئے+

جوڑ کی خنازیری سوزش

اس کو انگریزی میں۔ وائٹ سوئے لنگس اور ڈاکٹری اصطلاح میں ٹیوبر کیبولر آرتھرائی ٹس کہتے ہیں۔ یہ بیماری خنازیری مزاج کے لوگوں کو ہوتی ہے۔ خاص کر بچوں اور عورتوں میں زیادہ ہوتی ہے۔

علامات یہ مرض ان لوگوں کو بہت عارض ہوتا ہے جنکا خون کسی عارضہ جسمانی کے سبب زہریلا ہو گیا ہو پہلے پہل مریض کو درد ہوتا ہے۔ اور لنگڑا کر چلتا ہے جب حرکت سے باز رکھا جاوے۔ تو اس وقت درد کو آرام ہو جاتا ہے۔ رفتہ رفتہ جوڑ میں ورم پیدا ہو جاتا ہے۔ اندر اور باہر جوڑ کے دنبل پیدا ہونے لگتے ہیں۔ سوزش کی علامات ظاہر ہوتی ہیں اب دلدلاہٹ جوڑ میں معلوم ہوتی ہے۔ جوڑ کے اندرونی حصے گلنے لگ جاتے ہیں یہ مرض رباطوں پر حملہ کرتا ہے جوڑ کی شکل گول مول ہوتی جاتی ہے۔ جب اسکا حملہ ہڈی کی جھلی پر ہوتا ہے۔ تو وہ گلنے لگتی ہے۔ اس حالت میں رات کے وقت درد زیادہ ہوتا ہے۔ مریض کو ایسا معلوم ہوتا ہی کہ کوئی جانور ہڈی چبا رہا ہے۔ جوں جوں مرض بڑھتا جاتا ہے۔ درد زیادہ ہوتی جاتی ہے۔ تشنج ہونے لگتا ہے۔ بھوکھا و نیند جاتی رہتی ہے۔ پانچ چار دن کے اندر ہی اندر جوڑ کی شکل بدل جاتی ہے۔ جوڑ کے مقام پر سفید اور گرد کا حصہ نیلا ہو جاتا ہے۔ غضروف اور رباط گل جاتے ہیں۔ ہڈیوں کے عضلے ڈھیلے پڑنے سے جوڑ اپنی جگہ سے کھسک جاتا ہے۔ اس حالت میں مریض نہایت لاغر اور کمزور ہو جاتا ہے۔

ماہیت سلسئے نودیا جھلی میں سوزش پیدا ہو کر مواد پیدا ہو جاتا ہے۔ غضروف اور ہڈی گل جاتی ہے۔ سبب اس بیماری کا مرض خنازیر ہے۔ یہ مرض تیس ۳۰ سال سے پہلے۔ کوہنی۔ کوہلے۔ گھٹنے اور چھوٹے چھوٹے جوڑوں میں ہوتا ہی۔ خاصکر خنازیری مزاج کے بچے اسمیں مبتلا ہوتے ہیں۔ کبھی کبھی جوڑ کے اندر مادہ ٹیوبرکل پایا جاتا ہی۔

علاج سب سے پہلے حکیم کا فرض ہے۔ کہ مریض کو حرکت نہ کرنے دے آرام سے رکھیں۔ غذا مقوی دیویں۔ اگر ہو سکے تو لکڑی یا چمڑے کی تختی سے ٹانگ باندھ

جہاں یہ بیماری ہو۔ باندھ دیویں۔ تاکہ مریض حرکت نہ کر سکے۔ جب ورم اور درد رفع ہو جاوے تو مریض کو لاٹھی کے سہارے چلنے کی اجازت دیویں۔ جونکوں کا استعمال۔ ٹکور کرنا۔ پلٹس باندھنا۔ جوانوں میں بلسٹر لگانا اور ٹنکچر ایوڈین کا لیپ کرنا۔ محلات کا استعمال نہایت مفید ہے۔ بعض اوقات مقام محلل کو لوہے سے داغ ہی دیتے ہیں۔ اگر ریم پیدا ہو گئی ہو تو نشتر کے ذریعہ خارج کریں۔ ہڈی گل گئی ہو۔ تو اس کو نکال کر ایوڈوفارم بھر دیویں۔ پوٹاسی ایوڈائڈ۔ کاڈلیور آئیل آیوڈائڈ آف.... آئرن اور کاربونیٹ آف آئرن وغیرہ کا استعمال کریں۔ رات کو سوتے وقت منوم ادویات و مسکن درد کا .... استعمال کریں۔ جہاں تک ہو سکے طاقت کا خیال رکھیں۔

کولہے کے جوڑ کا ایک خاص مرض

اس کو ڈاکٹری اصطلاح میں کاک سلجیا یا ہپ جائنٹ ڈزیز کہتے ہیں۔ یہ بیماری صرف کولہے ہی کے جوڑ میں واقع ہوتی ہے۔ جس کا نتیجہ یہ ہوتا ہے۔ کہ ہڈیاں اور رباط سوزش کی وجہ سے گل جاتے ہیں۔

علامات اگر کولہے کو ہلا کر دیکھا جاوے تو مریض گھٹنے پر درد بتلاتا ہے۔ جب پاؤں کو کھینچ کر ایڑی اوٹھائی جاوے۔ تو بھر کولہے کے جوڑ میں درد معلوم ہوتا ہے پہلے پہل درد خفیف ہوتا ہے۔ حرکت کے وقت درد کی زیادتی ہوتی ہے۔ حرکت پورے طور پر نہیں ہوتی۔ جوڑ پر تناوٹ معلوم ہوتی ہے۔ ریم پیدا ہو جاتی ہے۔ ناسور ہو جاتے ہیں رفتہ رفتہ جوڑ سکڑنا شروع ہوتا ہے۔ ران اندر کیطرف مڑ جاتی ہے۔ گھٹنا ران کے برخلاف ہو جاتا ہے۔ جب پیپ پڑ کر رباط گل جاتے ہیں۔ تو ہڈی اپنے خانہ سے نکل جاتی ہے اور مریض لنگڑا ہو جاتا ہے۔ سوتے وقت مریض کانپتا رہتا ہے۔ چوتڑوں کے گوشت کے عضلاتی ریشوں کے اندر پیپ پڑ جاتی ہے۔ اب ہڈی ہی گلنے لگتی ہے۔ مریض نہایت کمزور اور لاغر ہو جاتا ہے جسمانی علامات پیدا ہو جاتی ہیں۔ بخار محرقہ ہو جاتا ہے۔ زبان میلی اور قبض کی شکایت ہوتی ہے۔

علاج چونکہ یہ بیماری عموماً کمزوری کے سبب واقع ہوتی ہے۔ اس لئے مقویات کا استعمال کریں۔ خاصکر فولاد اس میں نہایت مفید ہے۔

دافع تشنج ادویات کا استعمال کریں۔ سرد پانی کا تریڑا کریں اور پٹی باندہ کر سرد پانی ڈالیں اٹروپین اور اکونائٹ کی پچکاری بھی کیا کرتے ہیں۔ جب مرض اچھا ہو جاوے اور جوڑ اکھڑ جاوے تو مالش کریں۔ سینک کریں۔ اور جوڑ کو آہستہ آہستہ حرکت دیتے رہیں۔ اگر فالج کے علامات نمودار ہوں۔ تو کچلے کا استعمال کریں۔ یا تار بجلی یعنے الکٹرسٹی لگائیں۔ ہر حالت میں طاقت کا خیال کریں۔ غذا اور دوا مقوی ہو۔

شدید وجع مفاصل

اس کو انگریزی اصطلاح میں اکیوٹ روماٹیزم کہتے ہیں۔ یہ ایک ایسی بیماری ہے جس میں ایک ساتھ ہی یا متواتر بہت سے جوڑوں کی تیز سوزش ہوتی ہے اور ساتھ ہی بخار اور کثرت سے پسینہ آتا ہے۔ دل اور اس کے پردے اکثر ساتھ ہی سوزش میں مبتلا ہو جاتے ہیں۔ اور کبھی کبھی کارڈائیٹس بھی وقوع میں آتا ہے۔ اور جوڑوں پر کوئی ظاہرا اثر معلوم نہیں ہوتا۔

لفظ روماٹیزم اور ریومیٹک درد کے خیالات کے وسعت میں مطابق میں سردی یا نمی ہیں اور جوڑوں کے اثر ہیں۔ مثلاً ایک نائی پی کل یعنے علامت دار روماٹیزم ایک دردناک جوڑ کا اثر ہوگا۔ جو کہ سردی یا نمی سے پیدا ہوگا۔ اصل میں لفظ روماٹیزم ایک ایسے لفظ سے نکلا ہے۔ جس کے معنے ہیں "میں بہتا ہوں"۔ اس کا تعلق کٹار (زکام نزلہ سردی کا لگنا) سے ہے۔ اور اس سلئے سردی کے خیال سے وہ آزادانہ طریقہ جسمیں اسکا استعمال بیڈلین لیسے اسماء سے اظہار کیا گیا ہے۔ جیسے رومیٹک نے سنی آل پے رائے سس جسکے معنے ہیں۔ لقوہ جو سردی سے ہو۔ سفلیک روماٹیزم جسمیں نہ تو اعضاء زیر بحث ہوتے ہیں نہ سردی بلکہ صرف ایک دردناک پری آس ٹائی ٹس (ہڈی کی جھلی پر کی سوزش)۔

رومیٹک گاوٹ جو کہ اگر گاوٹ سے زیادہ کوئی چیز ظاہر کرتی ہے۔ جس کے معنے ہیں کہ ایک ایسا بخار جسمیں بہت سے اعضاؤں پر اثر ہوتا ہے۔ لیکن زمانہ حال میں۔ اکیوٹ روماٹیزم یا رومیٹک بخار کہ ایک علیحدہ بیماری تصور کرتے ہیں۔ اور ہم جہاں تک ممکن ہی لفظ رومیٹک کے اپنے استعمال کو ایسے مقامات تک محدود کرتے ہیں۔ جو کہ صحیح صحیح

اس کے ساتھ ظاہر ہو سکیں ۔

یہ مرض مذکر و مونث دونوں جنسوں میں تقریباً ہر ایک عمر میں واقع ہوتا ہے۔ لیکن پچاس سال سے اوپر اور بچوں میں بہت کم۔ اکثر بالغوں میں پندرہ اور تیس سال کے درمیان واقع ہوتا ہے۔ اور بہت عام چھوٹے بچوں میں اس کی صورت مختلف ہوتی ہے۔ اکثر یہ مرض موروثی ہے۔ اس کے زیادہ باعث سردی اور نمی ہیں۔ اور اکثر حالات میں ہی پائے جاتے ہیں۔ بیشک ہم یہ مطابقت دیکھتے ہیں۔ کہ انگلستان میں جولائے اگست اور ستمبر کے مہینوں میں بہت کم وقوع میں آتا ہے۔ اور اس بیماری کے مریض اکثر نوکر لڑکیاں اور دوسرے غریب لوگ ہوتے ہیں۔ یہ بیماری ایک ضروری تعلق رعشہ (کوریا) سے رکھتی ہے۔ جسکا بیان دوسری کتابوں میں مشروح ہے۔ اور سکارلی ٹی نا کے بعد سارے نوواے ٹس ہو جاتا ہے جو کہ بعض اوقات اگر درحقیقت سپٹی سیمک ہو تو اور موقعوں میں اکیوٹ روماٹیزم سے اس کا تشخیص کرنا بالکل ناممکن ہے۔

علامات اکیوٹ روماٹیزم کا حملہ بعض اوقات بالکل ناگہانی ہوتا ہے۔ چنانچہ مریض پہلے ایک جوڑ میں درد معلوم کرتا ہے۔ پھر پے در پے دوسرے جوڑوں میں یا چند دنوں تک نامعلوم بیماری رہتی ہے پیشتر اس کے کہ جوڑوں کا درد اپنی اصلیت کو ظاہر کرے۔ کچھ ادراک سردی کا بھی ہوتا ہے۔ لیکن بہت کم۔ ایک علیحدہ شدت ہوتی ہے۔ جیسے کہ ذات الجنب یا ذات الریہ میں ہوتی ہے۔ اکثر پہلے زانو پر حملہ ہوتا ہے پھر ٹخنے پر اور دوسری حالتوں میں کلائی یا کندھے پر خواہ کسی جوڑ پر پہلے حملہ ہو۔ یہ مرض جسم کے دوسرے جوڑوں پر بہت جلدی پھیل جاتا ہے چنانچہ کندھا کہنی کلائی اور انگلیوں کے جوڑ اور کولہے کا جوڑ گھٹنے کا جوڑ ٹخنے کا جوڑ اور پاؤں کی انگلیوں کے چھوٹے چھوٹے جوڑ یکلخت یا پے در پے سب میں سوزش پیدا ہو جاتی ہے۔ اکثر چھاتی کی ہڈی کے ساتھ ہنسلی کے ملنے والے جوڑ (سٹرنو کلی دی کولر) اور نیز کنگروڑ (ورٹے برل) اور پسلیوں اور مہروں کے ملنے کے جوڑ (کاسٹو ورٹی برل) بیشک اثر پذیر ہوتے ہیں۔ لیکن اس مرض کی وسعت مختلف ہے۔ ایک حالت میں تو صرف دو یا تین جوڑوں میں ہی سوزش ہوتی ہے

دوسری حالت میں بہت سے جوڑوں میں۔ اور اکیوٹ روماٹیزم کی ضروری صورت کا وہ طریقہ ہے جسمیں بعض سوزش والے جوڑ جلد صحت پذیر ہو جاتے ہیں۔ حالانکہ دوسرے جوڑ مبتلا مرض ہو جاتے ہیں۔ اور یہ آخری اچھے ہو جاتے ہیں۔ اور تازہ جوڑ مبتلا مرض ہوتے ہیں۔ یا وہ جو جن پر پہلے اثر ہوا تھا۔ ان میں سوزش ہو جاتی ہے۔

وہ جوڑ جس پر اکیوٹ روماٹزم کا حملہ ہو۔ متورم سرخ گرم اور ملائم ہو جاتا ہے اس میں درد شدت کا ہوتا ہے۔ اکثر ورم گھٹنے ہی میں پہلے ظاہر ہوتا ہے۔ جہاں بہ آسانی کے ساتھ معلوم ہو جاتا ہے۔ ٹخنے کلائی اور انگلیوں کے جوڑوں میں۔ رنگ اکثر چمکیلا گلابی ہوتا ہے۔ لیکن نقرس (گاوٹ) اور اسے تہجا کی طرح سیاہ اور سرخ رنگ نہیں ہوتا۔ یہ رنگت تمام ورم میں بہت کم پھیلتی ہے۔ اور ٹکڑوں میں منقسم ہوتی ہے۔ ملائمت بعض بہت ہوتی ہے۔ چنانچہ بستر کا ایک ہلکا سا صدمہ یا بیڈھنگے طور سے مقام معلل کو ہاتھ لگانا سخت درد کا باعث ہوتا ہے۔ یہ درد کا باعث ہوتا ہے۔ یہ درد خود بخود پیدا شدہ درد کے رفعہ ہو جانے کے بعد تک باقی رہتا ہے۔ کندھے کولہے اور کہنی کے جوڑوں میں درد اور ملائمت وجع المفاصل کی خاص علامات ہیں۔ کیونکہ خفیف ورم آسانی سے معلوم نہیں ہو سکتا اور سرخی عموماً معدوم ہوتی ہے مہلک حالتوں میں جوڑوں میں ایک ٹربڈ سائی نوویا نائبرن کی ریشوں کے ساتھ پایا جاتا ہے۔ لیوکو سائیٹ موجود ہوتے ہیں۔ لیکن سیال اور پیپ دار کبھی نہیں ہوتے سائی نوویل جھلی خود عروقی ہوتی ہے۔ اور اس پر ایک لمف کی تہ جمی ہوئی ہوتی ہے۔ اغلباً جوڑوں کی تبدیلیاں خفیف ہوتی ہیں۔ بہ نسبت اس کی جیسا کہ تیز فرد ہو جانا وقوع میں آتا ہے۔ جیسا کہ اکثر دیکھا جاتا ہے۔

یہ بیان کرتے ہیں۔ کہ سن کانڈراس بھی بعض اوقات وجع مفاصل میں مبتلا ہو جاتے ہیں بیشک نتدن کے پردے بعض جوڑوں میں اکثر سوزش پاتے ہیں۔ خاص کر وہ جو کلائی اور ٹخنے کے قریب ہیں۔ اور کچھ سرخی جو کہ ہاتھ اور پاؤں کی پشت تک پھیلتی ہے۔ وہ اسی سوزش کے باعث سے ہوتی ہے۔ اس آرتھرائی ٹس کے ساتھ ہمیشہ کچھ نہ کچھ بخار رکھیا ہی ہوتا ہے۔ شدت اور میعاد دونوں امور میں بہت مختلف ہوتا ہے۔ اور عموماً ۱۰۳ درجہ یا اوپر ہیں

جاتا کچھ بے ترتیبی سے حرکت کرتا ہے۔ اور اکثر جوڑوں کی سوزش کے ساتھ رفع ہوجاتا ہے۔ یہ ۹ یا ۱۰ دن تک رہتا ہے جبکہ مرض کا علاج نہ کیا جاوے یا پورے طور پر توجہ نہ کی جاوے۔ لیکن یہ اکثر جلد ہی رفع ہو جاتا ہے۔ اور آرتھرائٹس کے پر واقع ہونے کے ساتھ آجاتا ہے۔ یہ کارڈی اک لی سی انس سے موثر ہے۔ خصوصاً پری کارڈائیٹس یا پلورسی سے بعض اوقات یہ بڑے درجہ تک جاتا ہے۔ اسطرح ایک خوفناک پیچیدگی ہوجاتی ہے (ہای پر پائی رکسیا)۔

کثرت کے ساتھ پسینہ آنا روماٹیزم کی بڑی بھاری علامت ہے اور پائی رکسیا تک گھٹنے کے بغیر ہی واقعہ ہوتا ہے پسینے میں ایک خاص ترشی معلوم ہوتی ہے۔ لیکن ری اکشن ہمیشہ زیادہ ترش نہیں ہوتا بلکہ نیوٹرل ہوتا ہے۔ ظاہرہ ویسیکل جکو سوڈامینا کہتے ہیں۔ اسکا ارپشن اس کے ساتھ ہوتا ہے یا ان ویسیکل کا ارپشن جنمیں پیپ کا ایک نقطہ ہوتا ہی اور گلابی ابری اولا سے محیط ہوتا ہے جسکا نام ... لے رہا ہے۔ اس بخار کے ساتھ عموماً زیادہ دماغی خلل نہیں ہوتا۔ اور ہڈیاں ان کمپیلٹڈ اکیوٹ روماٹیزم میں کوئی بڑی نہیں ہے زبان عموماً بڑی چوڑی ملائم اور بلیلی ہوتی ہے۔ اور اسپر سفید موٹا ملائی دار سیلا سا طبق جکو فر کہتے ہیں۔ ہاضمہ خراب ہوجاتا ہے۔ قبض کی شکایت ہوتی ہے پیشاب کم آتا ہے۔ اور گہرا سرخ رنگ کا ہوتا ہے۔ جسمیں ترشی کی آمیزش ہوتی ہے۔ بعض اوقات البیومن بھی پایا جاتا ہے۔

کارڈی اک لی سی انس بڑی مقدار میں تہائی اور نصف کے درمیان ہوتا ہی۔ اکیوٹ روماٹیزم کے بیماروں میں جسمیں جوڑ کی سوزش شروع ہوتی ہے۔ اس کے بعد دل پر اثر ہوتا ہے۔ بعض اوقات جوڑوں کے پہلے دل پر مرض کا اثر ہوتا ہے۔ یا کارڈی اک لی سی انس وقوع میں آتا ہے۔ بغیر اس کے کہ جوڑوں پر کوئی اثر ظاہر ہو۔ دل کا اس مرض کے لیے۔ بڑا اسیلاتی خصوصاً بچوں میں پایا جاتا ہے۔ اور چونکہ کارڈی اک انی سی انس ارٹیکولر کی نسبت کم دردناک ہوتا ہے۔ اس لیئے اُن کا نظر انداز ہونا ممکن ہے۔ اور یہ بات حکیم کو کبھی بھی بھول نہ جانی چاہیے۔

زیر بحث لی سی انز۔ انڈو کارڈائی ٹس پری کارڈائی ٹس ہیں اور اکیوٹ ڈائی لے ٹیشن اغلباً بیو کارڈائی ٹس سے ہے۔ انڈو کارڈائی ٹس یقیناً وبلوز یعنے دل کے کیواڑوں سے شروع ہوتا ہے۔ خاص کر بائیں طرف ویلو میں۔ اس کے وقوع کی علامت بعض اوقات بخار کی زیادتی یا کوئی پری کارڈی ال معیست ہوتی ہے۔ یا دل کا تیز فعل۔ لیکن زیادہ مرضوں میں صرف اسکل ٹیشن سے ہی اسکا اظہار ہوتا ہے۔ اور ایک نرم آواز سنائی دیتی ہے۔ جو دل کی پہلی آواز کو بہر قائم کرتی ہے۔ یا تو دل کی نوک میں یا اے اڑٹک ایریا کے قاعدہ میں۔ ایک ہمیک مرمر جو کہ اس بیماری میں سسٹولک اور وصف میں سخت ہوتی ہے۔ دوسری بائیں انٹر کاسٹل سپیس میں سنائی دیتی ہے۔ اور اسکو غلطی سے آرٹک اینڈو کارڈائی ٹس ؟ سے ظاہر ہوتی ہے۔ بیماری کے دوران میں غایب ہو جاتی ہے۔ یا قائم رہ کر کان وے لے سنس بن جاتی ہے۔ روماٹک حملہ کے چند مہینوں میں تخمناً طور پر دل کی کمزوری آواز کے طور پر اپنے آپ کو ظاہر کرتی ہے۔ پری کارڈائی ٹس کیساتھ انڈو کارڈائی ٹس بھی ہوتا ہے لیکن عموماً کم۔ اسکا حملہ اکثر سبجکٹو علامات کے ساتھ ہوتا ہے۔ مثلاً پری کارڈی ال درد۔ مقامی ملائمت۔ دل کا تیز فعل۔ اور کبھی کبھی ٹمپریچر کا بڑھ جانا۔ فرکشن ساونڈ پہلی جسمانی علامت ہے۔ اور پری کارڈی ال ڈلنس کا بڑھنا بہاؤ کے بعد جلد واقع ہوتا ہے۔ ڈلنس پہلے انٹر کاسٹل سپیس یعنے (دو پسلیوں کے درمیانی جگہ) تک پھیلتی ہے۔ ایک انچ یا زیادہ بائیں چوچی کے اندر اور ڈیڑھ انچ نیچے کی طرف لیکن بہاؤ بہت کم کافی ہوتا ہے۔ کہ رگڑ کے مدافعت کو روکے حتے کہ سوزش دور ہو جاوے۔ در حقیقت مائی کارڈائی ٹس واقع ہوتا ہے۔ جیسا کہ روماٹک کارڈائی ٹس کا حصہ اس میں کوئی شک نہیں کہ یہ اسباب کا نتیجہ ہوتا ہے۔ کہ اکیوٹ ڈای لائی ٹیشن واقعہ ہوتا ہے۔ جو کہ اکثر تیز اور بے ترتیب فعل ڈپسنیا اور ہذیان کا باعث ہوتا ہے۔ اکثر پری کارڈائی ٹس بھی ہوتا ہے اور جب تک جلدی سے اسکو رفع نہ کیا جاوے۔ غالباً مہلک ہوتا ہے۔

پلورسی بہاؤ کے سامنے اکثر پری کارڈائی ٹس کے ساتھ دیکھی جاتی ہے۔ یہ سنگل یا ڈبل ہوتی ہے۔ اور اگر سنگل ہو۔ تو اکثر بائیں طرف ہوتی ہے۔ مریض درد کی شکایت کرتا ہے۔ لیکن پلورسی (ذات الجنب) اکثر پہلے دیکھی جاتی ہے۔ جبکہ مریض نہایت ہی تحریک

(چھاتی اور پسلیاں پھیلا کر) سانس لیتا ہے۔ جب پھیپھڑے کی نوک کا امتحان ایک یا دونوں طرف کیا جاوے۔ تو ڈلنس تک ٹائل و پرشن میں کمی دیکھو مرمر کمزور یا نرم ٹیوبل ہر یڈنگ ظاہر ہوگا۔ پری کارڈی آل انفیوژن کے امراض میں اسطرح کی فزیکل علامات بعض اوقات پیدا ہو جاتے ہیں۔ اس طرح سے کہ بایاں شش سامنے کی جانب سے بذریعہ ڈسٹنڈڈ پری کارڈی ال سیک کے دب جاوے۔ لوبر نمونیا اکیوٹ رومائیزم میں بہت کم ہوتا ہے۔ لیکن برنگائی ٹس (کھانسی) بہت عام ہوتی ہے ٭

نشنز جو قابل الذکر ہیں یہ ہیں۔ ٹان سی لائی ٹس یعنے خناق جو بعض اوقات مرض کے شروع میں واقع ہوتا ہے۔ نے رنجائی ٹس اور مختلف کیٹ ٹی ای لیشن وغیرہ۔ سوڈامے تا اور ملیریا کے علاوہ جنکا ذکر ہوچکا ہے۔ ارتی ہیجا کی مختلف صورتیں واقع ہوتی ہیں۔ خصوصاً ای ارتھیتیم اور ای پاپولیٹم وغیرہ۔ ای ناڈولم کو ہی بعض حکیم ریٹنگ میں سے خیال کرتے ہیں۔ بعض اوقات حکیم پھورک نشانوں کو کمپلی کیٹنگ رومائیزم کہتے ہیں۔ (پی لی اے سیس رونیکا) یہ مرض اکثر پاؤں ٹخنوں اور ٹانگوں کے زیریں حصوں میں ہوتا ہے۔ کم وبیش روشن سرخ اور چمکیلی پھنسیاں ہوتی ہیں۔ جو بہت چھوٹے چھوٹے سرخ پی لی سیاہ سے بنتی ہیں اور جب رفع ہو جاتی ہیں۔ ان کی جگہ بھورے یا زرد داغ رہ جاتے ہیں۔ بعض اوقات پھر پھورک داغ بہت بڑے اور بہت پھیلے ہوئے ہوتے ہیں۔ ایک اور قسم کا نشان جو رومائیزم میں دیکھا جاتا ہے۔ خصوصاً بچوں میں یہ اکثر کوریا کارڈی ایک نشنز کے ساتھ ہوتا ہے جنہیں چھوٹے چھوٹے سب کیوٹی اس ناڈیولیس پائے جاتے ہیں۔ جو جوڑوں کے ارد گرد دکھلائی دیتی ہیں۔ اور استخوانی کناروں میں ہی کہیں کہیں پائے جاتے ہیں۔ یہ چمڑے کے نیچے آزادی سے حرکت کر سکتے ہیں۔ اور انکی نیچ کی ریشہ دار بناوٹوں میں آہستہ حرکت کرتے ہیں۔ اور لہرانے والی ریشہ دار چیزوں سے بنے ہوئے ہوتے ہیں جنہیں سپنڈل کی شکل کے خانے ہوتے ہیں اور یہ

دیر تک رہ کر چند ہفتوں میں غائب ہو جاتے ہیں جن کے قیام کا زمانہ مختلف ہے۔

نروس سسٹم کی طرف دو بڑی پیچیدگیاں واقع ہوتی ہیں۔ یعنے کوریا (رعشہ) اور ہائی پر پائرکسیا۔ درحقیقت بعض اوقات بخار اور سائنووائیٹس کی تعلق کے ساتھ ہی واقع ہوتا ہے۔ پائرکسیا کے دوران میں یا اُس سے پہلے شروع ہو جاتا ہے۔ شاید اتنی ہی دیر رہتا ہے۔ اکثر دن اور ہفتہ طول کھینچتا ہے۔ ہائپر پائرکسیا خوفناک ہے۔ مگر خوش نصیبی یہ ہے۔ کہ اس میں پیچیدگی بہت کم ہوتی ہے۔ جس کا ذکر پہلے ہو چکا ہے۔ اس میں شک نہیں کہ علامات دماغی خلل کو ظاہر کرتی ہیں۔ لیکن وہ غالباً بڑی ٹمپریچر کا ہی باعث ہوتی ہیں۔ دماغ کے یا اسکی جھلیوں کے لیژنس بہت کم دیکھنے جاتے ہیں۔ ہائپر پائرکسیا مرض کی کسی خاص جماعت تک محدود نہیں ہے۔ یہ یکساں طور پر اس مرض میں پیدا ہی نمودار ہوتا ہے جسمیں بعض کو شفا ہو جاتی ہے اور اس میں بھی جسمیں جینے کا خوف ہے نیز ان میں کسی معتد کیفیت خاص کے سبب سے مرض آیا ہوا یا موسم کوئی تعلق نہیں ہے۔ لیکن اکثر یہ عمر کے کسی خاص حصہ میں بہ نسبت اور حصے کے زیادہ ہوتا ہے۔ اور امراض کے بعض حصوں میں خاص طور پر معلوم ہو جایا کرتا ہے۔

جوڑوں کے درد ناگہانی طور پر رفع ہو جاتے ہیں۔ اور پسینہ آنا بند ہو جاتا ہے۔ مریض بے چین ہو جاتا ہے۔ اور چند گھنٹوں کے بعد ہذیان واقع ہوتا ہے ٹمپریچر پہلے شاید ۱۰۰ سے نیچے ہوتا ہے۔ اب ۱۰۵ یا ۱۰۶ تک چلا جاتا ہے اگر اسکو کم کرنے کی تدبیریں نہ کی جاویں تو یہ جلدی ۱۰۷ و ۱۰۸ و ۱۱۰ تک پہنچ جاتا ہے ہذیان پہلے تو درمیانی حالت میں ہوتا ہے۔ عضلات کھچ جاتے ہیں یہ تشنج واقع ہوتا ہے آنکھوں میں بے چینی پائی جاتی ہے۔ مریض بستر چھوڑ کر بھاگنے کی کوشش کرتا ہے چہرہ سرخ سیاہی مائل ہو جاتا ہے۔ زبان خشک اور کانپتی ہے۔ جب ٹمپریچر ۱۰۷ درجہ سے بڑھتا ہے۔ تو مریض نیم بیہوش یا بالکل بیہوش ہو جاتا ہے۔ یہ ایک ایسی حالت ہے

جو کہ ہمیشہ ظاہر ہوتی ہے۔ جبکہ تھرمامیٹر ۱۰۰ درجہ ظاہر کرے۔ اگر ٹمپریچر کے گھٹانے کے لئے مناسب تدبیریں کی جاویں۔ تو صحت جلد ہو جاتی ہے۔ دوسری صورتوں میں سانس جلد جلد آنے لگتا ہے۔ چہرہ سیاہ یا تاریک ہو جاتا ہے۔ نبض تیز اور کمزور ہو جاتی ہے۔ سینہ میں کری ٹی ٹیشن کی آواز سنائی دیتی ہے۔ آخر کار مریض راہی ملک عدم ہو جاتا ہے۔ خاص کر ہائی پر پائی رکسیا کے ظاہر ہونے کے بارہ یا چوبیس گھنٹہ کے اندر نیز اگر ٹمپریچر نارمل ہو جاوے۔ یہ فوراً پھر بڑھ جاتا ہے۔ اور یہ تبدیلی پانچ دفعہ واقع ہوتی۔ یا تو صحت ہو جاتی یا تھک کر مریض مر جاتا ہے۔

روماٹزم کا دوران یہ بیماری بذات خود مہلک نہیں ہے۔ اکثر مریضوں کو شفا ہو جاتی ہے۔ اگر علاج نہ کیا جاوے تو علامات دس سے چودہ دن تک رہ کر پھر اکثر رفع ہو جاتی ہیں۔ اگر عام طریقہ پر علاج کیا جاوے تو درد اور بخار ایک ہفتہ کے اندر رفع ہو جاتے ہیں۔ مگر ہر حالت میں روماٹزم ری لیپس کی طرف میلان ظاہر کرتا ہے۔ اور دو دن سے دو ہفتہ تک کے اپی ریکسیا کے بعد درد عرصہ کے بعد جوڑوں پر ویسا ہی اثر کرتا ہے۔ ایسے ری لیپس میں مریض بلحاظ دل کے ویسا ہی خوف میں مبتلا ہوتا ہے۔ اور ہائی پر پائی رکسیا کا بھی خطرہ ہوتا ہے جیسا کہ پہلے حملہ میں ہو۔ ایک اور ری لیپس کا آنا بھی ممکن ہے۔ یا بے ترتیبی سے کبھی ایک اور کبھی دوسرے جوڑ پر اثر ہوتا ہے۔ کبھی ہائی پر پائی رکسیا ظاہر ہوتا ہے۔ اور کبھی نہیں بعض اوقات کئی مہینوں یا ہفتوں تک ایک جوڑ میں سوزش کی مداومت سے صحت میں دیر ہو جاتی ہے۔ درد اور ورم شدید تکلیف دیتے ہیں۔ اور جوڑ میں جراحی اصولوں کا برتاؤ کرنا پڑتا ہے۔ افاقہ میں دیر کا ایک باعث بیان ہو چکا ہے یعنے انڈو کارڈائی ٹس کی جلد ترقی۔ چنانچہ مریض روماٹزم سے قلبی بیماری میں مبتلا ہو جاتا ہے۔ اے آرگینک یا ماٹرل بیماری کی سرسراہٹ سنائی دیتی ہے۔ اور کارڈی ال عضلات میں نقص واقع ہو جاتا ہے۔ روماٹزم میں موت خاصکر ہائی پر پائی رکسیا سے اور تھرومبوسس کمپلی کیشن سے واقع ہوتی ہے۔ خصوصاً اس حالت میں جب انڈو کارڈائی ٹس پری کارڈائی ٹس

اور پلوریٹک افیوزن کسی نہ کسی طرف خودبخود واقع ہو۔ مگر ان سے بھی مریض اکثر صحت یاب ہو جاتے ہیں۔

سب اکیوٹ روماٹیزم

یہ لفظ بعض اوقات اس مرض کے ظاہر کرنے کے لیئے استعمال کیا جاتا ہے۔ جو بلحاظ بخار جوڑوں کے درد اور جوڑوں کی سوزش کے نرم ہوتی ہے۔ لیکن کارڈیاک لیشنز اپنے انتہائے اثروں میں خطرناک ہوتے ہیں۔ جوڑوں کی شکل میں چنداں فرق نہیں آتا اور نہ ہی ان کی ساخت میں کسی قسم کا بھاری تغیر واقع ہوتا ہے۔ ہاں البتہ بیمار کی ہمت بعض دفعہ پست ہو جاتی ہے۔

مار بڈ اناٹومی یعنے تشریح متعلق مرض جوڑوں کی حالت کا بیان ہو چکا ہے۔ نسوں کے غلاف میں تاریک سیرم اور زرد زرد لمف پائی جاتی ہے۔ ان امراض میں جبکہ مریض تھوریسک کمپلیکیشن سے مر جاتا ہے۔ وہ لیژنز دیکھے گئے ہیں جنکا بیان انڈوکارڈائی ٹس پیری کارڈائی ٹس اور پلوریسی میں ہو چکا ہے۔ جہاں ہائی پر پرکسیا موت کا باعث ہو۔ ضروری نہیں کہ وہاں لیژنز ہوں سوائے ایسے خفیف تبدیلیوں کے جو جوڑوں میں پائی جاتی ہیں۔ پھیپھڑوں میں اکثر اجتماع خون ہو جاتا ہے۔ اور ایسا ہی دیگر اعضاؤں کا حال ہے۔ اس کے علاوہ انہیں پوری صحت ہوتی ہے۔ کوئی نمونیا یا پلوریسی۔ انڈوکارڈائی ٹس یا پیری کارڈائی ٹس نہیں ہوتا جب لیژنز موجود ہوں تو عموماً پیری کارڈائی ٹس انڈوکارڈائی ٹس مائی کارڈائی ٹس۔ ڈائی لے ٹیشن۔ پلوریسی۔ نمونیا موجود ہوتے ہیں۔ اور جگر طحال و گردے پلپلے ہو جاتے ہیں۔

دماغ کے پردوں کی سوزش۔ ہائی پر پرکسیا کے ۴۲ مریضوں میں سے دو کے اندر ایک رپورٹ میں پایا گیا ہے۔ جو کہ کلنیکل سوسائٹی نے اس مضمون پر تحریر کی۔ روماٹیزم معہ پرپیورا کے بعض امراض میں انتڑیوں میں نہایت اجتماع

خون اور سیوکس ممبرین۔ (بلغمی جھلی) کا کپسوس پایا گیا ہے +

پے تھالوجی یعنے مرض کی ماہیت روبیٹک بخار کی خاص وبائی حالت کا بیان (وبٹ) جو کہ اس کے اس مشابہت سے لیا گیا ہے۔ جو مشابہت اسکو پائی ریمیا گنوریل اور سکارلیٹینل سائینو وائیٹس سے حاصل ہے اور سیرس ممبرین کے تعلق سے اور اسکو اعضاء کی بناوٹ کی دریافت سے اسکی تائید کی گئی ہے۔ اور اسکو ڈپلوکوکس یا سپٹیپٹوکوکس بیان کیا ہے۔

مہلک امراض میں اس کو خون سے کارڈی اک ولوز پیری کارڈیم اور ٹانسلز سے علیحدہ کر دیا گیا ہے مصنوعی میڈیا میں اسکا استعمال کیا جا سکتا ہے اور وہ لیزن جو کہ روماٹیزم سے مشابہ ہیں ٹیکہ سے حیوانات میں پیدا کئے گئے ہیں لیکن اس کی خصوصیت واضح طور پر قایم نہیں ہوئی ہے +

ڈایاگ نوسس یعنے تشخیص اس میں عموماً کوئی دقت واقعہ نہیں ہوتی جوڑوں کے درد کا تیزی کے ساتھ واقعہ ہونا معہ سرخی ورم بخار اور پسینے کے اکثر مہلک ہیں خصوصاً اگر یہ جوان شخصوں میں واقع ہو جنکی صحت پہلے بہت اچھی ہو یا اسکے برعکس پہلے روماٹیزم یا کوئی دل کی مرض ہو چکی ہو۔ لیکن ملٹی پل ارتھرائیٹس بہت سے اثروں کا نتیجہ ہوتا ہے۔ اور کوئی تمیز قسم کبھی کبھی روماٹیزم کے ساتھ خلط ملط ہو جاتی ہے۔ اگر ملٹی پل سائنو وائیٹس کسی مکان میں بند رہنے کے بعد عورتوں کو ہو جاوے تو یہ سپٹی سمیک پایا ایک قسم کی ہوگی اور دیگر حالتوں میں پائی ایمیا سے جوڑوں پر اثر پیدا ہوتا ہے۔ جس سے روماٹیزم کا دھوکا ہوتا ہے۔ موخر الذکر میں انفلامیشن ہر ایک جوڑ میں تھوڑی دیر رہتا ہے مقدم الذکر میں وہ جوڑ جن پر حملہ ہو چکا ہو آہستہ آہستہ صحت پاتے ہیں گنوریل سائنو وائیٹس بھی روماٹیزم کے نسبت زیادہ دیر پا ہے۔ اور بہت کم اس کے ساتھ کارڈی اک پیچیدگیاں ہوتی ہیں لیکن ابتدائی منزلوں میں غلطی ہوتی ہے جبتک کہ ڈسچارج کا وجود تحقیق نہ ہو

بعض بیماریاں جنہیں جوڑ اچھی طرح مبتلا نہیں ہوتے ہیں۔ کچھ عرصہ تک رومائیٹزم کے ساتھ خلط ملط معلوم ہوتی ہیں۔ خصوصاً اعضاء کے درد اور بخار کے باعث مثلاً انٹرک فیور کی ابتدائی حالت میں ری لیپسنگ فیور اور اکیوٹ انفکٹو آسٹیو مائی لائٹس میں اعضاء کا احتیاط کے ساتھ ملاحظہ کرنا عموماً ظاہر کر دیگا کہ جوڑ مبتلا شدہ اعضاء کے ہی محض حصے نہیں ہیں۔ بیمار رومائیٹزم میں گاوٹ کے ساتھ اس کی جو تشخیص ہے۔ اس کو ایک نقشہ میں بیان کیا جاتا ہے۔ جو یہ ہے۔

گاوٹ	رومائیٹزم
(۱) یہ بیماری موروثی ہے	(۱) یہ کم موروثی ہے۔
(۲) اعلےٰ درجہ کے لوگوں کو یہ مرض ہوتا ہی یا ان لوگوں کو جو غذا میں کثرت سے گوشت کھاتے ہوں۔ شراب کا استعمال کرتے ہوں۔	(۲) خاص کر غریبوں کو ہوتا ہے۔ جو مفلس ہوتے ہیں۔ اور زیادہ محنت کرتے ہیں
(۳) ابتدائے عمر میں بہت کم ہوتی ہے اکثر نوبت بتیس سے ۴۰ سال کی عمر میں شروع ہوا کرتی ہے۔	(۳) یہ بیماری خاصکر ابتدائے عمر میں مثلاً دس سے بیس سال کی عمر میں زیادہ ہوتی ہی
(۴) مردوں کو یہ بیماری اکثر ہوتی ہے۔	(۴) اگرچہ یہ بیماری بھی مردوں کو زیادہ ہوتی ہی لیکن بنسبت گاوٹ کے کم ہوتی ہے۔
(۵) چھوٹے چھوٹے جوڑ اور خاصکر پاؤں کا انگوٹھا اکثر مبتلا ہوتا ہی۔ ورم ایک جوڑ سے دوسرے میں منتقل نہیں ہوتا علامات دفعۃً۔ نہایت زور شور کی ہوتی ہیں۔ مقام ماؤف متورم بہت ہوتا ہے۔ جلد وہاں کی روشن اور وریدیں نمایاں ہوتی ہیں۔ نوبت کے بعد بھوسی مقام ماؤف پر سے	(۵) اس میں اوسط مقدار کے جوڑ مبتلا ہوتے ہیں۔ درد ایک جوڑ سے دوسرے میں منتقل ہوجاتا ہے۔ یا پے در پے کئی ایک جوڑ مبتلا ہوجاتے ہیں۔ علامتوں کی شدت بہ نسبت گاوٹ کے کم ہوتی ہے۔ اور ورم بھی کم وریدیں بھی نمایاں نہیں ہوتیں اور نہ جوڑوں پر سے بھوسی جھڑتی ہے۔

جڑ جاتی ہے۔ عرصہ بعد جوڑ ہمیشہ کے لیے سخت رہتی ہیں۔ اور ٹیڑھے ہو جاتے ہیں۔ ان میں یورٹ قسم کے مرکبات جمع ہو جاتے ہیں۔	
(۶) بخار کی شدت کبھی زیادہ کبھی کم ہوتی ہے جسمانی تکلیفات ستاتی ہیں۔ صبح کے وقت عموماً تخفیف ہو جاتی ہے۔	(۶) اگرچہ اس میں بخار کبھی کم اور کبھی شدید ہوتا ہے لیکن پھر بھی بخار کی شدت ہوتی ہے اور بہ نسبت گاؤٹ کے زیادہ عرصہ تک بخار رہتا ہے۔
(۷) پسینے کی نسبت اس میں کوئی خاص بات نہیں پائی جاتی۔	(۷) اس میں پسینہ نہایت کثرت سے آتا ہے۔ اور نہایت ترش ہوتا ہے۔
(۸) اس بیماری میں ابتدائی نوبت تھوڑے عرصہ تک رہتی ہے مگر نوبت متواتر ہوتی ہے اور بعض دفعہ مقررہ وقت پر بھی۔	(۸) اس بیماری میں نوبت درد کی بہت عرصہ تک رہتی ہے۔ نوبت متواتر بہت کم ہوتی ہے اور نوبت کے ظاہر ہونے کا کوئی وقت مقرر نہیں ہے
(۹) اس مرض میں معدہ دماغ اور گردہ خاص کر مبتلا ہوتے ہیں۔ بعد دل میں بھی بے چینیاں محسوس ہوتی ہیں۔ لیکن دل میں انفلامیشن کی بیماریاں نہیں پیدا ہوتیں۔	(۹) اس بیماری میں دل کے انفلامیشن کی بیماریاں اکثر پائی جاتی ہیں۔ اور پھیپھڑے بھی انفلامیشن کی بیماریوں میں اکثر مبتلا ہو جاتے ہیں۔
(۱۰) اس میں خون کے اندر یورک ایسڈ پایا جاتا ہے۔	(۱۰) اس میں نہیں ہوتا۔
(۱۱) پیشاب میں نوبت سے پہلے اور نوبت کے وقت یورٹ کم لیکن بعد نوبت کے کثرت سے موجود ہوتے ہیں۔ اکثر البیومونوریا ہو جاتا ہے پیشاب میں کاسٹ بھی ہوتے ہیں۔ جن سے گردوں کی ساخت کی بیماری پائی جاتی ہے۔	(۱۱) اس بیماری میں پیشاب جیسی بخاروں میں آتا ہی ویسا ہوتا ہے بعض اوقات کسیقدر البیومن پایا جاتا ہے۔

مذکورہ بالا نقشہ سے دونوں بیماریوں کی اگرچہ پورے طور پر تشخیص ہو سکتی ہے لیکن پھر بھی بعض دفعہ ان میں فرق کرنا دشوار ہو جاتا ہے۔ بعض اوقات دونوں بیماریوں کی علامات ایک ہی مریض میں پائے جاتے پائے جاتے ہیں۔ تب اس بیماری کو ریمٹک گاوٹ کہتے ہیں +

عوارضات یعنے پراگ نوسس جہانتک مریض جلد تندرست ہو جاوے بہت اچھا ہی لیکن اس حالت میں نہایت خطرناک ہی جبکہ دل اس مرض میں مبتلا ہو جاوے۔ چنانچہ انڈوکارڈائی ٹس پری کارڈائی ٹس پلورل افیوژن۔ اور ہائی پر پائی رکسیا متقدم الذکر میں صحت اکثر افیوژن سے ہو جاتی ہے پلورا کے افیوژن پری کارڈیم کے افیوژن کی نسبت کم خوفناک ہیں ہائی پر پائی رکسیا ٹمپریچر کے اندازہ کے مطابق خوفناک ہوتا ہی بیشتر اس کے کہ مبردہ کی تدبیریں عمل میں لائی جاویں لیکن ٹمپریچر کا متواتر بڑھنا گھٹنے کے بعد آخر کار مہلک ہوتا ہے۔ اکیوٹ روماٹیزم کے ساتھ کوریا کیطرح کی علامات بھی پیدا ہو جاتی ہیں جب بچوں میں یہ مرض لاحق ہوتی ہے تو پورے طور پر کل علامات رعشہ کے نمودار ہو جاتے ہیں۔ اسکی وجہ یہ بیان کرتے ہیں۔ کہ دوران مرض میں جب دل مبتلا ہو جاتا ہے۔ اس سے فائی برین کے ذرات بذریعہ خون دماغ کی رگوں میں چلے جاتے ہیں۔ اور ان کے منفذ کو تنگ کر دیتی ہیں۔ جس وجہ سے رعشہ (کوریا) کی بیماری پیدا ہو جاتی ہے۔

آنکھوں میں بھی روماٹیزم کا اثر سرایت کر جاتا ہے۔ جس سے اف تھلمیا۔ سکلے روٹائی ٹس یا آئی رائی ٹس ہو جاتا ہے بنیز روماٹیزم کے سبب سے جلد کی امراض ارٹی کیریا۔ یا پر پیورا بھی پیدا ہو جاتے ہیں۔ بعض اوقات خصیوں میں انفلامیشن ہو کر آرکائی ٹس ہو جاتا ہے۔ جن بچوں کو یا لڑکوں کو روماٹیزم یا کوریا ہو جاتا ہے ان کی جلد کے نیچے جوڑوں کے قریب وجوار کے ٹشیا یا ٹنڈن کے متعلق سرسوں کے دانے یا بادام کی گری کے برابر نا ڈیولس پیدا ہو جاتے ہیں۔

یہ گنٹھیاں (ناڈیوس) کہنی کے جوڑ کے پیچھے کی طرف ٹخنے کے دونوں ابھاروں کے اندر اور باہر اور پنی کی ہڈی کے کناروں پر اکثر پائے جاتے ہیں ہلانے سے کسیقدر متحرک ہوتے ہیں۔ ان میں نہ سوزش نہ درد اور نہ گرمی ہوتی ہے اور اکثر بخار بھی نہیں ہوتا۔

علاج روماٹیزم کے ہلکے مرض کے اعلےٰ علاج کے لئے بستر پر آرام کرانا بھی ضروری ہے۔ اور سخت مرض چپ چاپ بیٹھے رہنے کے سوائے مریض کو اور کچھ نہیں کرنا چاہیئے۔ جوڑوں کی حفاظت ہر ایک ضرر سے ہونی چاہئے بعض اوقات یہ ضروری ہوتا ہے۔ کہ بستر کے کپڑے بہت نرم ہوں اگر جوڑوں کے گرد روئی وغیرہ لپیٹ دیجاوے تو درد کسیقدر ہلکا ہوجاتا ہے اور شدید مرض میں روئی پر تھوڑا سا سکن در دشل پھیلا دینا یا افیم لنیمنٹ چھڑک دیا جاوے۔ یا جوڑوں پر میتل سے لی سالی لیٹ (ونٹر گرین کا مصنوعی تیل) لگا دیا جاوے۔ اور اس پر گٹا پارچہ باندھ دیویں غذا خصوصاً دودھ ہونا چاہیئے۔ اگر ہضم ہوسکے تو صرف اکیلا ہی کافی ہے۔ ورنہ لائم واٹر یا سوڈا واٹر یا ماءالشعیر ملا کر پلا دیں۔

ادویات جو استعمال کیجاتی ہیں۔ یہ ہیں۔ سالی سن۔ سالی سی لک ایسڈ اور سالی سے لیٹ اف سوڈیم۔ جب مذکورہ بالا ادویات سے کوئی دوائی کھلائی جاوے۔ تو درد رفع ہوجاتا ہے۔ اور جوڑوں کی سرخی اور ورم جاتے رہتے ہیں ٹمپریچر دو تین درجہ گھٹ جاتا ہے۔ ممکن ہے کہ نارمل ہوجاوے۔ اگر دوائی کم کی جاوے۔ یا کھلانا بند کردیا جاوے تو درد پھر عود کرآتا ہے۔ اگر خوراک جاری رکھی جاوے۔ تو روماٹزم علی طور سے اس وقت سے گھٹنا شروع ہوجاتا ہے لیکن علاج دوا اور غذا سے دس دن تک وہ جاری رہنا چاہیئے۔ اس مہلت کے اخیر میں کچھ کمی دوا کی احتیاط کے طور پر جائز ہے ایک پوری خوراک سالی لیٹ ایسڈ یا اس کے سوڈیم سالٹ کی بیس ۲۰ گرین ہے۔ اور سالی سین کی

تجتیس گریں پہلے چوبیس یا چھتیس گھنٹوں میں ہر چار گھنٹہ پر کھلادیں۔ لیکن کم شدید مرض میں دوا کی تہوڑی مقدار کافی ہوگی۔ بعض حکیم پہلے چار یا پانچ گھنٹوں میں ہر گھنٹہ اور تہوڑی تہوڑی مقدار دوا کی دیتے ہیں۔ اور پہر ہر دو گھنٹہ پہر کثرت دوا کو کم کرتے جاتے ہیں۔ اگر حملہ سخت ہو تو مناسب ہے۔ کہ پہلے دن ہر دو یا تین گھنٹے کے بعد بیس گریں خوراک دیجائے۔ اگر زیادہ مقدار میں دوا دیجاویگی۔ تو مریض درد سر۔ بہرا پن اور سنسناہٹ آریم۔ اور کچھ ڈی لی ریم کی تکلیف اٹھائیگا۔ یہ تکلیف عارضی ہوتی ہے جب دوا بند کر دیجاویگی۔ تو رفع ہوجاویگی۔ گلے سے گا ہے قے کا آنا آہستہ اور بے ترتیب نبض۔ البیومے نوریا۔ اپس ٹکسس باہمی چور یا واقع ہوتا ہے۔ قاعدہ ہے کہ ابتدائی ٹاکسٹک علامات دیکھے جاتے ہیں۔ جب درد رفع ہوتا ہے۔ لیکن اس وقت مقدار دوا کی زیادتی دن میں چار یا تین دفعہ تک کر دینی چاہیئے۔ اسی حساب سے دوا جاری رکھیں۔ جبتک کہ سب سے آخری بنارل ٹمپریچر یا آخری درد کو پانچ یا چھ دن گذر جاویں پھر دوا کی مطلق بند کر دینی چاہیئے۔ اسوقت ہی غذا کی مقدار اچھی اور عمدہ چاہیئے۔ چند دنوں کے بعد شوربا مچھلی اور آخر کار گوشت کھلانا چاہیئے۔ اگر روماٹیزم کی علامت کا عود ہو۔ تو غذا کو گھٹا کر پھر محض دودہ کر دینا چاہیئے۔

جوڑوں کو روئی کو گرم کر کے سینک دیویں۔ اور وہی گرم گرم روئی اس پر باندھ دیویں پوست خشخاس کی گرم گرم ٹکور کریں۔ پولٹس میں افیون یا بیلاڈونا ملاکر جوڑ پر باندہیں بعض حکیم کہار دواؤں کو جوڑوں پر لیپ کرتے ہیں۔ مثلاً پوٹاسی کاربونیٹ دو ڈرام لیکر آیک اونس پانی میں حل کر کے کپڑا اس میں تر کر کے جوڑوں پر رکھتے ہیں۔ بعض حکیم جونکیں لگاتے ہیں۔ مگر اس حالت میں جونکیں مفید پڑتی ہیں۔ جبکہ جوڑ پھول کر سرخ ہو گئے ہوں۔ بعض اوقات مقام ماؤف پر بسٹر لگاتے ہیں۔ جس سے درد کو تخفیف ہوجاتی ہے۔ جب تمام جوڑوں کی درد رفع اور صرف ایک ہی جوڑ میں باقی ہو۔ تو صرف بلسٹر یا ٹنکچر آف آئیوڈین کے لگانے سے آرام آجاتا ہے۔ اور اگر کسی جوڑ میں رطوبت بھر جاوے۔ تو اس کو بذریعہ آلہ اسپیریٹر نکال دیویں۔ جب مریض تندرست ہوجاوے

تو اسکو سردی اور بارش سے بچادیں غذا ہمیشہ مقوی دیویں اور دوبیہ مقوی ہونی چاہیئے
چنانچہ کونین فولاد۔ مچھلی کا تیل وغیرہ۔
بعض اوقات مریض کو کہار دواؤں سے فائدہ ہوتا ہے۔ چنانچہ نسخہ پوٹاسی
بائی کلارب بیس گرین۔ نائٹر ۳۰ گرین۔ وائنم کالچی سائی ۔ انیم۔ پانی ۳ اونس سب کو ملا
کرایک خوراک کریں۔ ایسی خوراکیں تین تین گھنٹہ کے بعد پلاتے رہیں۔ درد رفع
کرنے کے لئے افیون کافی ہے۔ سوڈا سالی سی لاس بہی عمدہ دوا ہے اس کو اس
طرح استعمال کریں۔
نسخہ سوڈا سالی سی لاس بیس گریں۔ کاربونٹ آف امونیا ۵ گرین
سرپ آف جنجر دو ڈرام پانی ایک اونس سب کو ملا کر دو۔ دو گھنٹہ بعد پلاتے
رہیں۔ تین چار خوراکوں کے پینے سے ہی مریض کو کھل کر پسینہ آجاتا ہے جس سے
درد ورم اور سرخی کم ہو جاتی ہے جس سے مریض دوسرے تیسرے دن چلنے پھرنے لگ
جاتا ہے۔ تین دوائیوں کا اثر روماٹزم سے ہے اس میں کچھ فرق نہیں ہے
سوڈیم سالک کو عموماً ترجیع دیتے ہیں۔ لیکن سالی سین کم ٹانک علامت پیدا کرتا
ہے بعض اوقات یہ ادویات ایسے کامیاب نہیں ہوتیں کہ درد کم جاری
رہتا ہے۔

کرانک ارٹیکولر روماٹیزم

علامات یہ بیماری اکیوٹ بیماری کا نتیجہ ہے۔ جوڑوں میں ہلکا ہلکا درد ہوتا
رہتا ہی جو سردی کی وجہ سے یا بارش میں بھیگنے سے بڑھ جاتا ہی
چونکہ جوڑ کا ہیبر پس ٹشو اس میں موٹا ہو جاتا ہے اس لئے جوڑ کی حرکت کم ہوجاتی ہی
درد رات کو زیادہ ہوتا۔ یہ بیماری عموماً بڈھوں کو زیادہ ہوتی ہے۔

علاج بارش اور سردی سے بچادیں۔ گرم کپڑے پہنادیں۔ جوڑوں پر
لنمنٹ بیلاڈونا لنیمنٹ ایکونائٹ لیمنٹ کلورافارم سب کو ملا لگادیں

ٹنکچر آئیوڈین لگاتے ہیں۔ بعض اوقات بلسٹر لگاتے ہیں مرکری پلاسٹر سے بھی فائدہ ہوتا ہے۔ تار برقی بھی لگاتے ہیں۔ مقوی ادویات کا استعمال کرادیں جیسے فولاد کونین مچھلی کا تیل وغیرہ۔ پوٹاسی آئیوڈائڈ الغوزن جر ائمتہ کے ساتھ پلادیں رات کو درد زیادہ ستاوے اور نیند نہ آوے تو افیون یا کلورل کا استعمال کرادیں غذا سریع الہضم اور مقوی ہونی چاہیئے۔

مسکولر روماٹزم یا مائی الجیا

وجع مفاصل کے فساد کی وجہ سے گوشت میں درد ہونے لگ جاتا ہے

اسباب۔ بارش میں بھیگنا سردی کا لگنا۔ مدت تک کھڑے رہنا۔ کثرت شراب خوری۔ کثرت محنت۔ زیادہ بھار اٹھانا۔

علامات۔ یہ درد دفعتاً پیدا ہوجاتا ہے۔ جو عضلات اس مرض میں مبتلا ہوتے ہیں ان کو جب حرکت ہوتی ہے۔ تب درد بڑھ جاتا ہے۔ بعض اوقات یہ درد نہایت شدید ہوتا ہے۔ اس حالت میں ٹکور کرنے سے اکثر افاقہ ہوجاتا ہے۔ بخار اسمیں نہیں ہوتا لیکن مریض کی طبیعت کسلمند رہتی ہے۔ بعض اوقات معلول عضلات کو دبانے سے درد کو آرام آجاتا ہے رات کو سوتے وقت درد کی شدت ہوتی ہے۔ یہ شدید قسم کی بیماری چند یوم کے بعد کم ہوجاتی ہے

علاج۔ روغن تارپین ملیں۔ پوست خشخاش کی ٹکور کریں۔ مریض کو آرام سے رکھیں۔ درد کو اگر افاقہ نہ ہو۔ تو مارفیا کی پچکاری کریں۔ مسہل کرکے پوٹاسی آئیوڈائڈ کا استعمال کرائیں۔ بعض اوقات سنگیاں لگاتے ہیں۔ کلورائڈ اف امونیا کونین کے ساتھ ملاکر کھلائیں۔ مختلف قسم کے مالش کے تیل سے مالش کرائیں بعض اوقات پسینہ کھل کر آنے سے بھی درد کو آرام آتا ہے۔ پس سوڈا سالی سیلاس نہایت عمدہ ہے۔ کاربونیٹ اف پوٹاس کو آئیوڈائڈ اف پوٹاس کے ساتھ ملاکر ... ڈورس پوڈر بھی دس دس گرین کی مقدار میں مفید ہے۔ اگر قبض کی شکایت ہو تو رفع کریں چنانچہ سوڈا سلفاس ۲ ڈرام ٹنکچر جنشن ۱ ڈرام پانی ۱ اونس ملاکر پلائیں یا

کریں۔ پابوڈا فلین ربڑن لے گرین کمپونڈ ربائی پل ۲ گرین۔ اکسٹرکٹ اف بائیوسی مس نصف گرین سب کو ملا کر ایک گولی بنا دیں۔ حسب ضرورت استعمال میں لادیں حب عضلات کا درد مزمن ہو جاوے۔ تو پھر پوٹاسی ائیوڈائڈ ہی مفید پڑتا ہے۔

گونوری ال روماٹیزم

اسباب۔ یہ بیماری سوزاک کے سبب سے ہوتی ہے جبکہ سردی جوڑوں کو لگ جاوے۔ عموماً جوان اور دموی مزاج کے آدمی اسمیں مبتلا ہوتے ہیں۔

علامات۔ اسمیں بیماری میں اگرچہ سارے جوڑ مبتلا مرض ہو جاتے ہیں لیکن خاص کر گھٹنوں کے جوڑ اکثر مبتلا ہوتے ہیں۔ جوڑوں میں درد شدید ہوتا ہے سوزاک کے علامات مرض میں پائے جاتے ہیں۔ جب ایک دفعہ یہ بیماری رفع ہو جاوے تو دوبارہ سہ بارہ پھر عود کر آتی ہے۔ مریض اس میں کمال کمزور ہو جاتا ہے نتیجہ اس کا یہ ہوتا ہے۔ کہ جوڑ میں لمف یا سیرم بھر جاتی ہے۔ لیکن پیپ نہیں پیدا ہوتی جوڑ آب خون کے پیدا ہونے کی وجہ سے خوب تن جاتا ہے۔

علاج۔ مریض کو آرام سے رکھیں اگر گھٹنے کا جوڑ مبتلا مرض ہو تو سپنٹ لگا دیں۔ تاکہ جوڑ خم نہ کیا جاوے۔ سینک کریں۔ سوزاک کا علاج کریں۔ وجع مفاصل میں جو جو دوائیں مفید ہیں۔ وہ استعمال کریں۔ طاقت کے واسطے کونین ایک گرین تم جولبس میں ملا کر پلا دیں۔

تمت

...ب یونانی کی صحیح تشریح آسانی سے ظاہر کرنے والا ایسا خوبصورت نقشہ آجتک کہیں نہیں ملیگا

طبی دنیا میں ایک ضروری اضافہ

طبی دائمی کیلنڈر یا تشریحی نقشہ

یہ ایک نوایجاد تشریحی نقشہ معہ دائمی کیلنڈر ہے جس میں تمام اعضائے انسانی کی صحیح تصاویر ہیں۔ اور انکی ضروری تشریح بھی ساتھ ہی درج ہے۔ تاکہ تشریح کے لئے مطولات دیکھنے کی ضرورت نہ رہے۔ قریب ایک گز طول اور ۳۰ انچہ عرض کے موٹے ڈلدار کاغذ کے تختے پر درمیان میں تین پوری تصاویر ہیں۔ ایک میں صرف ہڈیوں کا ڈھانچہ دکھایا گیا ہے۔ دوسری میں رگیں اور درمیان میں تمام اعضا کی ایک مکمل تصویر نہایت خوبصورت اور صحیح ان تصاویر کے گرداگرد تمام اعضائے اپنی اصلی صورت میں علیحدہ علیحدہ دکھائے گئے ہیں۔ کاغذ کو پائدار اور لٹکانے لپیٹنے وغیرہ کے لئے پیچھے سر بسر کپڑا مڑھوایا گیا ہے۔ اور نیچے اوپر چوبی رول ہر ایک تصویر اپنے اصلی رنگ میں رنگین ہے۔ گرد وغبار اور پانی سے خراب نہ ہونیکے لئے ولایتی پالش اور روغن لگایا گیا ہے روغن کے اندر رنگ بھروائے گئے ہیں۔ انکے علاوہ اور بہت سی طبی او تشریحی امور کا ذکر ہے جو دیکھنے ہی سے تعلق رکھتا ہے۔ سب اوپر ایک دائمی جنتری کا نقشہ ہے۔ جس کے ذریعہ آپ گذشتہ اور آئندہ سالوں کے دن اور تاریخ معلوم کر سکتے ہیں۔ اور یہ جنتری کبھی بیکار نہیں ہو سکتی۔ مکانوں دکانوں بیٹھکوں میں اسے لٹکانے کے لئے خصوصاً

کسی حکیم کا مطب اس سے خالی نہ رہنا چاہیئے

آرائش کے علاوہ نہایت کارآمد اور مفید چیز ہے۔ اسکی ترتیب و تیاری میں بہت سا قیمتی وقت صرف کیا گیا ہے امید ہے کہ قدردان اور اہل علم بزرگ ضرور اسے قدر کی نگاہوں سے دیکھینگے۔ **قیمت صرف عہ**

نقشہ طبی اصطلاحات معہ کیلنڈر سنہ ۱۹۱۱

یہ ایک نوایجاد جدید کیلنڈر ہے۔ جس میں علاوہ سنہ ۱۹۱۱ء کی مفصل اور جلی موٹے حروفوں میں جنتری ہونیکے طبیبوں۔ ویدوں اور ڈاکٹروں۔ ادویہ فروشوں۔ عطاروں اور تمام حکمت سے مذاق رکھنے والوں کے لئے بہت سی ضروری اور کارآمد باتیں درج ہیں۔

طبی اصطلاحات سے واقفیت ہر ایک شخص کے لئے ضروری ہے۔ اس نقشہ کے ذریعہ بلا محنت و وقت تمام طبی اصطلاحات سے واقفیت پیدا ہو جاتی ہے۔

خوبصورت ولایتی روغن اور پالش کیا ہوا ہے۔ پیچھے سر بسر کپڑا مڑھا ہوا اور رول اور چوبی اور فیتے لگے ہوئے ہیں۔ مکانوں دکانوں بیٹھکوں میں اسے لٹکانے کے لئے خصوصاً کسی حکیم و وید کا مطب اس سے خالی نہ رہنا چاہئے۔ ملک نے اسے نہایت پسند کیا ہے۔ طبی اصطلاحی ناموں کی تشریح ادویہ کے مزاج اور درجے مرکب ادویہ کے مزاج اور درجے معلوم کرنیکا آسان طریقہ ڈاکٹری بھاشا اور یونانی اوزان و پیمانے اور انکا آپس میں مقابلہ اس شرح اور بسط اور خوبصورتی کے ساتھ درج ہیں جو دیکھنے ہی سے تعلق رکھتا ہے۔ **قیمت ۱۲ / علاوہ محصول**

ہر دو کیلنڈروں کے ملنے کا پتہ: منیجر کامل بک ایجنسی متعلقہ اخبار حکمت لاہور

اس سے پہلے کبھی کسی ایسی کتاب کو اس قدر پسند نہیں کیا گیا اور نہ ملک کے نامور اور بر اور دہ صاحبان نے
اس قدر شوق کے ساتھ جیسی ایسی کتاب پر اور کیلنڈر پر اپنی تقریظیں لکھی ہیں

ہندوستان کے نامور

فاضل اور چوٹی کے حکیم وید اور ڈاکٹر صاحبان کے متفقہ اقوال

(۱) اسرار حکمت اور طبی دائمی کیلنڈر ایسی ایجادیں ہیں۔ کہ جس کی نظیر اس سے پہلے طبی دنیا میں نہیں ملتی

(۲) اسرار حکمت کے تمام نسخہ جات جواہرات میں تولنے کے قابل ہیں۔

(۳) اسرار حکمت اور طبی دائمی کیلنڈر کا ہر ایک شخص کے پاس عموماً اور بالخصوص طبابت پیشہ صاحبان کے پاس ہونا نہایت ضروری ہے۔

مندرجہ ذیل مشاہیر حکماء عہد اسرار حکمت اور طبی دائمی کیلنڈر کی قدردانی کے لئے بڑے زور سے سفارش کرتے ہیں مفصل تقریظیں ریویو اور رائیں علیحدہ چھپی ہوئی ہیں اگر ضرورت سمجھیں تو طلب فرما کر ملاحظہ کر لیں۔

جناب شفاء الملک بہادر حکیم مولوی رضی الدین احمد خان صاحب رئیس الاطباء آنریری مجسٹریٹ دہلی و فیلو پنجاب یونیورسٹی لاہور

جناب شمس الاطباء خان صاحب حکیم و ڈاکٹر غلام جیلانی خان صاحب سابق ڈاکٹر سفارت خانہ عظمیٰ برطانیہ و ممبر مجلس حفظ الصحت بنام ہمایوں اعلیحضرت شہنشاہ ایران و ممتحن جماعت حکیم حاذق لاہور

جناب حکیم مولوی نور الدین صاحب بھیروی سابق طبیب مہاراجہ صاحب جموں و کشمیر قادیان

زبدۃ الحکما **جناب** حکیم مولوی غلام مصطفےٰ صاحب ایم۔ او۔ ایل منشی فاضل مولوی فاضل لکچرار طب یونانی پنجاب یونیورسٹی لاہور

جناب ایم۔ بی۔ ڈاکٹر میر امداد علی صاحب ایم۔ آر۔ اے ایس۔ آف لنڈن

جناب حکیم مولوی محمد حبیب الرحمٰن احمد صاحب ایم۔ آر۔ اے۔ ایس طبیب خاص حضور نواب صاحب بہادر ڈھاکہ

جناب حکیم مولوی محمد عبد القادر صاحب رضا سہارنپوری

جناب حکیم مولوی محمود صمدانی صاحب عرف ذکی ریلینی مددگار شفاخانہ نظامیہ حسینی علم حیدر آباد دکن

جناب حکیم مولوی محمد فیروز الدین صاحب ایچ۔ پی۔ ایل ایڈیٹر رسالہ رفیق الاطباء و تندرستی

جناب حکیم سید احمد شاہ صاحب شکارپوری طبیب خاص ریاست بھیکم پور

جناب حکیم مولوی فرید احمد صاحب عباسی امروہی طبیب خاص ریاست بھیکم پور

جناب حکیم ڈاکٹر ناظر حسن صاحب ریاست بھوپال

جناب ڈاکٹر نگندر اناتھ صاحب کویراج وید ترچناپلی

جناب حکیم قاضی مولوی محمد عبد الرحمٰن صاحب ریاست چرکھاری

جناب ڈاکٹر پی۔ ڈی۔ ڈھینگرا صاحب ایل۔ ایم۔ ایس سورت

جناب کویراج کوی بھوشن لالہ ہیمراج صاحب وید امرتسر

جناب حکیم ڈاکٹر شیخ نصیر الدین صاحب ملازم ریاست کپورتھلہ خلف جناب حکیم مولوی امام الدین صاحب پاک پٹنی سابق مشیر طبی مہاراجہ صاحب جموں و کشمیر و کپورتھلہ

جناب حکیم مولوی حاجی عبد الرزاق صاحب مہتمم و پروفیسر مدرسہ طبیہ و ایڈیٹر رسالہ مجلہ طبیہ دہلی

جناب حکیم غلام حیدر صاحب آسیونی

جناب حکیم مولوی امجد علی صاحب احمد آبادی

جناب حکیم مولوی سید عبد العزیز صاحب عاجز بھوپالی

جناب حکیم مظہر الحسین صاحب سونی پت
جناب حکیم احمد الدین صاحب لاہور
جناب حکیم مولوی نقی حسین صاحب میرٹھی
جناب حکیم حبیب الحق صاحب از مطب جناب حکیم
مولوی حافظ عبد الولی صاحب مالک ڈپو ٹونک آف
اڈ نبرا چیری ٹیبل ڈسپنسری لکھنو
جناب حکیم محمد یوسف علیخانصاحب ریاست بھوپال
جناب زبدۃ الحکما حکیم تاراچندصاحب گجرات
جناب حکیم مولوی حاجی غلام اللہ صاحب قصوری
پروفیسر حیفس کالیج لاہور
جناب حکیم رفیق احمد صاحب نجیب آباد
جناب حکیم محمد چراغ صاحب پھلوری
جناب حکیم ابو الحذق مولوی سید مظفر علیخانصاحب سہسوانی
جناب مولوی حاجی عمر خانصاحب علیگڑھ
جناب حکیم ایشرداس صاحب وید ملتانی
جناب حکیم اسد جاں صاحب منگول
جناب حکیم محمد فتحیاب خاں صاحب آنریری میانی
(سوہن پوری)
جناب حکیم محمد عبد المجید صاحب بنارس
جناب حکیم خواجہ ادیس قرنی صاحب پٹنہ
جناب حکیم فیض محمد صاحب پنہ سندھ
جناب حکیم عبد الغفار صاحب پشاور
جناب حکیم محمد احسان الرحمن صاحب قدوائی
جناب حکیم محمد عالم صاحب گوندری ڈھاکہ
جناب حکیم سید اسد اللہ شریف صاحب کلکتہ
جناب حکیم و وید بسنت سنگھ صاحب منی مزرعہ
جناب حکیم سید احمد علی صاحب لکھنوی
جناب حکیم ہمند ناتھ صاحب ہنرا وید محقق الناتا میرٹھی
جناب ڈاکٹر حاجی [illegible]
جناب مولوی محمد دعالم صاحب حیدرآباد دکن
جناب خان بہادر حکیم محمد محی الدین صاحب آنریری مجسٹریٹ

جناب حکیم عبد الغنی صاحب کراچی چھاؤنی
جناب حکیم محمد عبد الرحیم صاحب کراچی شہر
جناب حکیم محمد حسین صاحب جبلپوری مقیم الہ آباد
جناب حکیم محمد رسول صاحب حاذق بڑا گاؤں
جناب حکیم حافظ عبد الرقیب خانصاحب ریاست بھوپال
جناب مولوی سید عبد الحسین صاحب تسکین سورتی
جناب حکیم محمد عیسٰے صاحب سہارنپوری
جناب حکیم عطا حسین صاحب قادری نظیر آباد
جناب حکیم محمد احسن صاحب قادری بھوپال
جناب حکیم مولوی نیک محمد صاحب کوہاٹ
جناب حکیم مولوی شرف الدین صاحب کشمیر
جناب حکیم وید لالہ ہرکشنداس صاحب اختر نگر
جناب حکیم مولوی محمد حسین صاحب امریا
جناب حکیم مولوی عبد الرحمن صاحب ہوگلی
جناب پنڈت ٹھاکر دت صاحب وید مہان
جناب حکیم مولوی مفتی عبد الحق صاحب ٹونکی
جناب حکیم نور الٰہی صاحب دہلوی کلکتہ
جناب حکیم مظہر الحق صاحب حیدرآباد
جناب حکیم بدری نرائن صاحب وید پشاور
جناب حکیم مولوی ابن عباس صاحب غازی پوری
جناب حکیم مولوی خلیل الرحمن احمد صاحب سیلی بھیت
جناب حکیم ڈاکٹر نور محمد صاحب منشی عالم عمدۃ الحکما
جناب حکیم سید تطیر حسین صاحب سلہٹ
جناب حکیم مولوی محمد ابراہیم صاحب جالندھری
جناب حکیم مولوی مرزا سکندر بیگ صاحب سرونجی
جناب حکیم مولوی محمد حسن صاحب بمبئی
جناب شیخ مولوی سید نذر حسن صاحب سکرٹری انجمن اتحاد پیلی بھیت
جناب نواب محمد عمر صاحب اختر حیدرآباد دکن
جناب راجہ اقبال علیخاں صاحب احمد پور
جناب حکیم سید شاہ انیس احمد صاحب داؤد نگری
جناب ابو الشفا حکیم محمد شمس الحسن صاحب شہسوانی

انکے علاوہ اور ہزارہا معززین نے اسرار حکمت اور کیلنڈر و نکی نسبت قدردانی اور پسندیدگی کا تحریراً اظہار فرمایا ہے۔

منیجر اخبار حکمت لاہور

کنز المسہلین

عالیجناب حضرت حکیم مولوی امام الدین صاحب پاکپٹنی جنکی تصنیفات آج ہندوستان میں اہل علم و اہل نظر اصحاب کے دلوں میں ایک خاص وقعت رکھتی ہیں۔ اور جن میں سے مخزن اکسیر کنز المسہلین اور تریاق استمنا کو ایک خاص اہمیت دی جارہی ہے اور کہ طب کی تمام کتب میں آپ کی تصنیفات کو اپنی شان کی نرالی اور خاص کتب کہا جاتا ہے اور جو آج کئی گنا زیادہ قیمت دینے پر بھی تلاش سے نہیں ملتیں۔ اور جنکی نسبت یہ فقرہ زبان زد عام و خاص ہے کہ کہ آپکی تمام مصنفہ کتب کے تمام نسخہ جات بالکل صحیح اور ایک خاص بات رکھنے والے ہیں یہ کتاب بھی آپ ہی کی مصنفہ ہے اور بہت تلاش اور دقت سے چند جلدیں دستیاب ہوسکی ہیں۔ مصنف نے اس کتاب کو اس طور پر تالیف فرمایا ہے کہ جسکی مثل فی الحقیقت اطبائے قدیم و جدید کی مصنفہ کتب میں نہیں ملتی ۔ اگرچہ استفراغ و اسہالات مسہلین کے تمام قوانین یونان کی قدیم کتب میں اسقدر تفصیل و تشریح کے ساتھ بیان ہیں کہ کسی دوسری کتاب کی ضرورت نہیں۔ لیکن فی الحقیقت اس طریقہ پر کہ جملہ قوانین کلیات مرکبات و مفردات مسہلات یونانیہ اور ہندیہ بیاحیہ خاصہ جو معمولات اور اسرار مخفیہ اور مجربات صدریہ حاذقین سے ہیں۔ کسی نے تصنیف نہیں کیا۔ آپ نے اس کمی کو پورا کردیا۔ جس طرح مخزن الاکسیر کشتہ جات وغیرہ کے متعلق ایک نادر اور بے عدیل کتاب تسلیم ہوچکی ہے اور تریاق استمنا نامردی اور ضعف باہ اور اسکے متعلقہ امراض کے لئے بے مثل مانی جاتی ہے۔ اسی طرح آپ کی تصنیفات سے کنز المسہلین بھی اس بارے میں بے نظیر کہی جاتی ہے۔ صرف چند ایک جلدیں ہیں۔ جنکی درخواستیں جلد آجاوینگی وہی پاسکینگے۔

قیمت فی جلد تین روپے (سے) علاوہ محصولڈاک

پتہ ملنے کا: مینجر کامل بک ایجنسی متعلقہ اخبار حکمت لاہور

مثنوی طور عشق

حضرت مولانا سلامی صاحب مرحوم خلف الرشید حضرت علامہ غلامی صاحب مرحوم وزیر اعظم ریاست کپورتھلہ کے اسم گرامی سے بچہ بچہ واقف ہے جہاں آپکی دیگر مصنفہ کتب عزت و وقعت کی نگاہوں سے دیکھی جاتی ہیں۔ انمیں خاص عزت مثنوی طور عشق کو حاصل ہے یہ مثنوی اُن عاشقان صادق و دلدادگان محبت و کشتگان الفت کی یادگار ہے کہ جسکا قصہ عموماً ہندوستان اور خصوصاً پنجاب کے بچہ بچہ کی زبان زد و ضرب المثل ہے یعنی سسی پنوں کے سچے عشق کا قصہ اسقدر مشہور ہے کہ ہر زبان میں ترجمہ ہوکر مقبول عام ہو چکا ہے۔ اول تو دلوں پر خاص اثر ڈالنے کیلئے انکا سچا فسانہ ہی کچھ کم نہیں۔ اسپر سونے پر سہاگہ حضرت علامہ سلامی صاحب کا زور طبع دکھانا اور مثنوی کے رنگ پر لانا دلوں پر عجیب تاثیر پیدا کرتا ہے۔ ہم کہہ سکتے ہیں کہ اس سے ذرا بھی مذاق رکھنے والا اسکو جھوم جھوم کر پڑھیگا اور ایک ایک شعر پر پھڑک اُٹھیگا۔ لکھائی چھپائی اعلےٰ کاغذ بہت موٹا حجم ۲۰۰ صفحہ سے زائد ۲۰×۲۶ تقطیع ہے اور اسپر قیمت فقط عہ علاوہ محصول

علم الانسان معروف بہ تشریح البیان

اس کتاب میں روحانی اور جسمانی قوت کا مقابلہ کرکے یہ دکھلایا گیا ہے کہ انسان کو ان دونوں قوتوں سے کس کی زیادہ ضرورت ہے اور کس سے زیادہ مناسبت ہے اور پھر سر سے پیر تک ہڈیوں کی تشریح نہایت خوش اسلوبی کے ساتھ بیان کرکے اور مختلف اقوال اہل فن کے دکھلا کر تصفیہ کیا گیا ہے اور اعضائے مفردہ و مرکبہ و کیفیت تولید جنین و ارواح و قویٰ کی کامل تشریح بیان کیگئی ہے سب سے اول انسانی ڈھانچہ کی ایک مکمل تصویر ہے۔ یہ کتاب لکھی ہوئی جناب حکیم محمد رسول صاحب حاذق بڑاگاؤں کی ہے۔ یہ کتاب ہر ایک طبقہ اور ہر ایک گروہ کیلئے مفید ہے کیونکہ فی الحقیقت تشریح جسم انسانی سے ہر ایک شخص کو واقف ہونا ضروری ہے اور اسی کو مصنف نے دیباچہ میں زوردار الفاظ میں ثابت کیا ہے قیمت فی جلد ۶ر

ملنے کا پتہ: **مینیجر کامل بک ایجنسی متعلقہ اخبار حکمت و الاسرار لاہور**

دلچسپ اور بہت بیش بہا کارآمد بیش بہا طبی معلومات کا خزانہ یعنی حکمت کی گذشتہ سالانہ جلدیں

حکمت کوئی اخبار نہیں ہے کہ آج چھپا اور کل اسکی خبریں باسی ہوگئیں۔

حکمت کوئی ایسا پرچہ نہیں ہے کہ ایکدفعہ پڑھ لینے کے بعد بیکار ہوجاوے۔

حکمت کوئی ایسا رسالہ نہیں ہے کہ اسکے گذشتہ پرچے پڑیاں باندھنے کے کام آویں بلکہ یہ وہ بیش بہا طبی معلومات اور نادر نسخہ جات کا مجموعہ ہے کہ ہر وقت اس سے فائدہ حاصل کیا جاتا ہے اور نئے پرچوں سے کہیں زیادہ پرانے نمبروں کی قدر کیجاتی ہے اسکے پرچوں میں جو مفید کارآمد طبی نکات اور نایاب نسخہ جات سینہ بسینہ کے راز ایک مرتبہ درج ہوچکے وہ آئندہ نمبروں میں نہیں ہوسکتے۔ اسلئے اسکے تمام گذشتہ و تازہ پرچے ہر حالت میں مفید ہیں۔ اسکے گذشتہ پرچے تازہ پرچوں سے بھی زیادہ قیمت پاتے ہیں۔ یہی معلوم ہونے پر بعض نے انکی تجارت شروع کردی تھی اور بعض بعض نے اسکا ایک ایک نمبر بجائے ۴ر کے ۶ر اور ۸ر کو ناظرین حکمت سے خرید کرکے پھر مکمل جلدیں کئی کئی گنا زیادہ قیمت پر فروخت کی تھیں جس سے ناظرین حکمت واقف نہیں ہیں۔

ہمیں یہ معلوم ہونے پر کہ قریب قریب ہر ایک حکمت کے نئے ہونیوالے خریدار کی یہی خواہش ہوتی ہے کہ اس کی تمام گذشتہ سالانہ جلدیں ہمیں ملجاویں اور اسکے متعلق ہم سے اکثر دریافت کیا جاتا ہے۔ اسلئے مندرجہ ذیل گذشتہ سالوں کے تمام پرچوں کی جلدیں بندھوائی ہیں نا تمام جلدوں کو مکمل کرنیکے لئے اکثر پرچے زیادہ وقت سے بہم پہنچائے گئے ہیں اور انکو نمبروار مکمل کرکے سربسر تمام ولایتی کپڑے کی جلدوں کی صورت میں لایا گیا ہے۔ قیمت حسب ذیل ہے۔

حکمت مکمل جلد بابت ۱۹۰۸ء تین روپے۔ مکمل جلد بابت ۱۹۰۹ء عہ۔ حکمت مکمل جلد بابت ۱۹۱۰ء للعہ

تازہ پرچہ حکمت بابت ۱۹۱۱ء فی پرچہ ۲ر گذشتہ نمبر علیحدہ علیحدہ نہیں ملینگے وہ بھی چند ایک ہیں اس لئے اگر آپ پچھلی سالانہ جلدیں اپنے کتبخانہ میں رکھنا چاہیں اور آپ وقتاً فوقتاً ان سے فائدہ حاصل کرنا چاہیں تو فوراً منگوالیں ورنہ پھر ختم ہونیکے بعد کبھی بھی نہ مل سکینگی۔

منیجر اخبار حکمت لاہور

العین کی — جس میں آنکھوں کی حفاظت تشریح۔ امراض۔ اسباب۔ علامات اور علاج وغیرہ وغیرہ کے متعلق طب قدیم وجدید کے رو سے پوری پوری بحث درج ہے اپنی طرز کی یہ پہلی کتاب ہے اسکی خوبی دیکھنے ہی سے معلوم ہو سکتی ہے۔ مصنفہ عالیجناب حکیم مولوی محمد عبد العزیز صاحب کامل ایڈیٹر اخبار حکمت لاہور۔ اس کتاب میں صرف اصول علاج اور حفظان صحت پر پورا زور دیا گیا ہے بلکہ اہم غرض اس کتاب کی تصنیف سے صرف علمی وعملی نقاط وحقائق کی قدر دان اور جدید تحقیقات سے اپنی معلومات میں اضافہ چاہنے والوں کی ضیافت طبع ہے۔ آنکھوں کے متعلق یہ ایک بسیط اور جامع کتاب ہے عینکوں کے استعمال کے متعلق پوری بحث اور انکی پہچان اور ترکیب پر بھی روشنی ڈالی گئی ہے اور ہر ایک مرض کے جدا جدا یونانی اور ڈاکٹری نسخہ جات درج ہیں۔ علاوہ حکیموں اور ڈاکٹروں کے عام اصحاب بھی اس کتاب سے بے انتہا فوائد حاصل کر سکتے ہیں۔ اس کتاب کے لکھتے وقت کوئی مفید پہلو چھوڑا نہیں گیا۔ اخیر میں اوزاروں کے متعلق تذکرہ ہے۔ قیمت فی جلد عہ

وجع المفاصل کی — یہ رسالہ بھی عالیجناب حکیم صاحب موصوف الصدر کی تصنیفات سے ہے اسمیں جوڑوں کی تشریح۔ حفاظت۔ امراض۔ اسباب علامات علاج وغیرہ وغیرہ کے متعلق جامع بحث ہے۔ جدید تحقیقات سے زیادہ کام لیا گیا ہے مفاصل کی تمام بیماریوں کو اس شرح وبسط سے بیان کیا ہے جو دیکھنے ہی سے تعلق رکھتا ہے یہ کتاب بھی صرف حکیموں اور ڈاکٹروں کیلئے بے انتہا مفید ہے بلکہ عام طور پر عام اصحاب بھی اس سے بے انتہا فوائد حاصل کر سکتے ہیں۔ کتاب کی خوبی دیکھنے ہی پر منحصر ہے۔ قیمت ۱ر علاوہ محصول

الضابطہ کی — جس میں استخراج اور درجہ وغیرہ وغیرہ ادویات مرکبہ پر پوری بحث کیگئی ہے اور ادویات کی مقدار خوراک معلوم کرنیکے کئی طریقے واضح طور پر بیان کیے گئے ہیں ہر ایک طبیب کے پاس اس کتاب کا ہونا ضروریات سے ہے غیر طبیب بھی اگر اسے ملاحظہ فرماویں تو منفعت سے خالی نہیں دلچسپ کتاب ہے اور نہایت ہی مفید خصوصاً اہل علم اصحاب اسے ملاحظہ فرما کر بیحد خوش ہونگے یہ کتاب ابو الحذق جناب حکیم سید مظفر علی صاحب سہوانی کی مصنفہ ہے۔ قیمت فی جلد ۶ر علاوہ محصول

ملنے کا پتہ:۔ **مینیجر کامل بک ایجنسی متعلقہ اخبار حکمت والاسرار لاہور**

یاد رکھئے

جبتک پوری طرح تشخیص مرض نہ ہو اور اسکا موقع و محل پہچانکر مناسب وقت ادویہ استعمال نہ کی جاویں کبھی کوئی مرض دور نہیں ہو سکتا کیونکہ ہر شخص کی استعداد مزاجی مختلف ہے اور ابدان میں ایک ہی مرض مختلف اسباب سے پیدا ہو سکتا ہے یہی وجہ ہے کہ اکثر اوقات ایک ہی مجرب نسخہ اسی مرض میں مفید نہیں ہوتا پھر آپ عام اشتہاری ادویہ کو جسکے مزاج اور ماہیت سے آپ محض ناواقف ہیں اپنے لئے تجویز کرنے کی کسطرح جرأت کر لیتے ہیں ہر مرض کا علاج اسکے سبب کو زائل کر دینا ہے سبب اور موقع محل کا معلوم کر لینا ایک تجربہ کار طبیب کا کام ہے اسلئے آپکو چاہئے کہ جان اور صحت جیسی عزیز چیز کے متعلق کسی حاذق اور ماہر طبیب سے مشورہ کریں جو دلسوزی محبت اور پوری توجہ سے آپکا علاج کر سکے۔

عالیجناب حکیم مولوی محمد عبد العزیز صاحب کامل ایڈیٹر اخبار حکمت و الاسرار لاہور اسوقت ایک مشہور اور مسلمہ ماہر امراض مخصوصہ مردان و نسوان کے خصوصیت کے ساتھ ماہر معالج ہیں۔ آپکی شہرت اور کامیابی کا راز آپکا وسیع تجربہ صحیح تشخیص گہری معلومات اور مریضوں کے ساتھ سچی دلسوزی کا برتنا ہے۔ آپکی طبی قابلیت و وسعت معلومات علمی تبحر کثرت مطالعہ اور تجربہ کا حال اخبار حکمت و الاسرار سے معلوم ہو سکتا ہے۔ اور ہزارہا مایوس مریضوں کی کامیابی اور شفاخانہ مخزن صحت (مطب کامل) اور کارخانہ ادویات یونانی کا مدت سے کامیابی کے ساتھ جاری رہنا کافی سے زیادہ ثبوت ہے علاوہ طب قدیم کے مسلمہ ماہر حکیم ہونیکے آپ طب جدید یعنی ڈاکٹری اور سرجری کے بھی ایک سند یافتہ طبیب ہیں۔ لہذا اگر کبھی آپکو ضرورت ہو اپنے یا اپنے کسی عزیز کی کسی خاص مرض کے متعلق مشورہ کرنیکی تو آپ ذیل کے پتے سے خط و کتابت کریں۔ عالیجناب حکیم صاحب آپکو فوراً مشورہ دینگے اور اگر آپ کہینگے تو خاص اپنی نگرانی میں آپکی اس مرض کے متعلق ادویہ تیار بھی کروا دینگے ایسے خطوط عالیجناب حکیم صاحب خود ہی ملاحظہ فرماتے ہیں اور خود ہی جواب دیتے ہیں اور زنانہ صحت خاص اپنی فائل میں جو خط رکھتے ہیں اور اگر ضرورت ہو جائے تو وہ تحریر اصل کو واپس بھی بھیجدی جاتی ہے ایسے خطوط پر لفافہ پر پرائیویٹ ضرور لکھا جانا چاہئے تاکہ غیر کسی آدمی کو اس خط کے کھولنے کی جرأت نہ ہو اور جواب کیلئے جوابی ٹکٹ ہو تو بھی ضروری بات ہے

منیجر کارخانہ مخزن صحت، مطب کامل متعلقہ اخبار حکمت لاہور

